ایلاف اردو

دوسری جماعت کے لیے

(ٹیچر گائیڈ)

سبق نمبر 1

حمد

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: ہمارا رب کون ہے؟

جواب: ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال 2: ہمیں اللہ تعالیٰ نے کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کے بہت ساری نعمتیں عطا کی ہیں۔ جیسے: سورج، چاند، پھل، پھول پودے، زمین، آسمان، پانی، آگ، مٹی وغیرہ۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

ساری زمین تیری یہ آسمان تیرا
تو رب دو جہاں ہے سارا جہاں تیرا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کتاب کی نظم (حمد) سے لیا گیا ہے۔ اور اس کی شاعرہ کرن ضیاء ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہی ہیں کہ یہ زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہاں کا رب ہے۔ سارا جہاں اللہ تعالیٰ کا ہے۔

شعر 2:

تیرا ہی نور روشن سورج اور قمر میں
تو نے ہی رس بھرے ہیں پھولوں اور ثمر میں

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی صفات کی تعریف بیان کر رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو روشنی عطا کی۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے نور کے جلوے دکھائی دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہی رس دار پھلوں اور پھولوں کو پیدا کیا ہے۔

شعر3:

تو نے بنائے دریا تو نے بنائے میدان
تیرے کمال سے ہے سارا جہاں حیران

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی صفات کی تعریف بیان کر رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سارے دریا اور میدان بنائے۔ اللہ تعالیٰ کی خوبی سے ساری دنیا حیران ہے۔

شعر4:

تیرے ہی حکم سے یہ گل پھول ہیں مہکتے
اور ڈالیوں پہ آ کے پرندے ہیں چہکتے

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کر رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی پھول اپنی خوشبو پھیلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ڈالیوں پر پرندے گیت گاتے ہیں۔

شعر5:

تو نے ہی آسمان کو تاروں بھر قبادی
سبزہ اگا کے تو نے ساری زمین سجادی

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کر رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو تاروں کے لباس سے سجادیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے زمین میں سبزہ اگایا اور اسے سبزے سے سجادیا۔

شعر6:

دھرتی پر آسمان پر تیراسے حکم جاری
تو رب لم یزل ہے دنیا تیری ہے ساری

تشریح: اس شعر میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ زمین اور آسمان پر ہر کام اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اور ہمیشہ تک رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز بنائی۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے۔

خلاصہ

اس نظم "حمد" کی شاعرہ کرن ضیاء ہیں۔ اس نظم میں شاعرہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتی ہوئی کہہ رہی ہیں کہ یہ زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہانوں کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو روشنی عطا کی۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے نور کے جلوے دکھائی دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہی رس دار پھلوں اور پھولوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سارے دریا اور میدان بنائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی پھول خوشبو پھیلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ڈالیوں پر پرندے گیت گاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو تاروں کے لباس سے سجایا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے زمین میں سبزہ اگایا اور اسے سبزے سے سجایا۔ زمین اور آسمان پر ہر کام اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اور ہمیشہ تک رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز بنائی۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے۔

مشق

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رب	پالنے والا / پروردگار	چہکتے	گیت یا گانا گاتے
نور	روشنی	قبا	لمبا کوٹ / لباس
قمر	چاند	دھرتی	زمین
گُل	پھول	لم یزل	لازوال / ہمیشہ رہنے والا
کمال	ہنر / خوبی	مہکتے	خوشبو پھیلاتے

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) زمین اور آسمان کس نے بنائے؟

جواب: زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

(ب) سورج اور چاند کو کس نے روشن کیا؟

جواب: سورج اور چاند کو اللہ تعالیٰ نے روشن کیا ہیں۔

(ج) ثمر اور قمر میں کیا فرق ہے؟

جواب: ثمر پھل کو اور قمر چاند کو کہتے ہیں۔

(د) اللہ تعالیٰ نے زمین کو کیسے سجایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سبزہ اگا کر زمین کو سجایا۔

سوالات:

(3) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور نیچے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیں۔ (زبانی)

(1) اس تصویر میں کیا دکھایا گیا ہے؟

جواب: اس تصویر میں باغ، بچے، اور جھولے دکھائے گئے ہیں۔

(2) باغ میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: باغ میں درخت، کیاری اور جھولے ہیں۔

(3) باغ میں بچے کیا کر رہے ہیں؟

جواب: باغ میں بچے جھولے جھول رہے ہیں۔

(4) مثال کے مطابق کالم الف کو کالم ب سے ملائیں

کالم (الف)	کالم (ب)
ساری زمین تیری یہ آسمان تیرا	تو نے ہی رس بھرے ہیں پھولوں میں اور ثمر میں
تیرا ہی نور روشن سورج میں اور قمر میں	اور ڈالیوں پہ آ کے پرندے ہیں چہکتے
تو نے بنائے دریا تو نے بنائے میدان	تو رب دو جہاں ہے سارا جہان تیرا
تیرے ہی حکم سے یہ گُل پھول ہیں مہکتے	سبزہ اُگا کے تو نے ساری زمین سجادی
تو نے ہی آسمان کو تاروں بھری قبادی	تیرے کمال سے ہے سارا جہان حیراں

لفظوں کا کھیل

(5) تصاویر پر غور کریں اور مثال کے مطابق معمے میں سے ان تصاویر کے نام ڈھونڈ کر اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور نیچے نام لکھیں۔

ن	ا	ر	ن	گ	ی	د	چ
بھ	ب	ا	د	ا	م	ج	ا
و	آ	م	ب	و	ش	ا	ن
ل	ق	س	و	ر	ج	م	د

مثال: (1) ___نارنگی___ (2) ___آم___ (3) ___بادام___

(4) ___چاند___ (5) ___سورج___

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں ختمہ (۔) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- میں نے کیلے، انگور، جامن، اور آم کھائے۔
- علی، احمد، اکرم اور جاوید کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

(6) دیے ہوئے جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا نشان لگا کر جملے مکمل کریں:

(1) چاند سورج تارے اللہ تعالیٰ نے بنائے

جواب: چاند، سورج اور تارے اللہ تعالیٰ نے بنائے۔

(2) امی بازار سے گاجر بینگن بھنڈی ٹماٹر لائیں

جواب: امی بازار سے گاجر، بینگن، بھنڈی اور ٹماٹر لائیں۔

(3) کتاب کاپی پنسل میز پر رکھیں

جواب: کتاب، کاپی اور پنسل میز پر رکھیں۔

(7) درج ذیل واحد کے جمع کے واحد لکھیں:

واحد	جمع
انڈا	انڈے
پرندہ	پرندے
دروازہ	دروازے
طوطا	طوطے
مرغا	مرغے
تارا	تارے

پڑھیں:

(8) دیے ہوئے ارکان ایک منٹ پڑھیں:

با	پا	تا	ٹا	ثا	جا	چا	حا	خا	دا
ڈا	ذا	را	ڑا	زا	سا	شا	صا	ضا	طا
ظا	عا	غا	فا	قا	کا	گا	را	ما	یا
وا	ہا	بو	پو	تو	ٹو	ثو	جو	چو	حو
خو	دو	ڈو	ذو	رو	زو	سو	شو	صو	ضو
طو	ظو	عو	غو	فو	قو	کو	گو	لو	مو
تو	بے	پے	تے	ٹے	جے	چے	خے	دے	ڈے
رے	زے	طے	سے	لے	نے	ہے	جی	پی	تی
			ٹی	جی	پی	دی			

(9) اخبار یا رسالے سے کوئی چار جملے پڑھیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

(1) آج کوئٹہ میں صبح سے بارش ہو رہی ہے۔

(2) لاہور میں آج بہت سردی ہے۔

(3) پیٹرول ۳۲۰ روپے ہو گیا۔

(4) پاکستان نے سری لنکا کو ۵ وکٹوں سے ہرا دیا۔

(10) دی ہوئی تصویر کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

(1) اس تصویر میں نہر کو دکھایا گیا ہے۔

(2) نہر میں پانی ہے۔

(3) نہر کے ارد گرد گھاس اور پھودے ہیں۔

سبق 2

نعت

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ 12 ربیع الاول کو عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال 2: حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت بی بی آمنہ ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: رحمت بن کر آنے والے کسے کہاں گیا ہے؟

جواب: رحمت بن کر آنے والے حضرت **محمد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو کہاں گیا ہے۔

سوال 2: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کیا سکھایا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اچھی اور نیکی کی باتیں سکھائیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

رحمت بن کر آنے والے

بگڑی بات بنانے والے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کتاب کی نظم (نعت) سے لیا گیا ہے اور اس نظم (نعت) کے شاعر سید نظر زیدی ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰی نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو ہمارے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے آنے سے ہماری بگڑی ہوئی باتیں بن گئیں۔

شعر 2:

اس دنیا کے ویرانے میں

پھول ہی پھول، کھلانے والے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں تشریف لائے تو اس دنیا سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو گیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اچھے اخلاق سے اچھائیوں کے پھول ہی پھول کھلائے۔

شعر 3:

اچھی باتوں کی خوشبو سے

دنیا کو مہکانے والے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی اچھی باتوں کے ذریعے اس دنیا کو اچھا بنایا اور لوگوں کو نیکی کی باتیں بتائیں۔

شعر 4:

ساری خلق میں سب سے

اچھے اچھائی پھیلانے والے

تشریح: اس شعر میں شاعر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ساری مخلوق میں سب سے اچھے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو نیکی کی دعوت دی اور اچھی باتیں سکھائیں۔

شعر 5:

ایک بنایا، نیک بنایا

یہ احسان فرمانے والے

تشریح: اس شعر میں شاعر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا ہم پر یہ احسان ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے بتایا کہ ہم سب

ایک ہیں۔ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں نیک بنایا اور نیکی کا راستہ دکھایا

شعر 6:

ان کا پیارا نام محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ
پاک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کہلانے والے

تشریح: اس شعر میں شاعر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا پیارا نام محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ پاک نبی کہلانے والے ہیں۔

خلاصہ

اس نظم نے شاعر سید نظر زیدی ہیں۔ اس نظم میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو ہمارے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ جب اس دنیا میں تشریف لائے تو اس دنیا سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو گیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اچھے اخلاق سے اچھائیوں کے پھول ہی پھول کھلائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو نیکی کی باتیں بتائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ساری مخلوق میں سے اچھے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں نیکی کی دعوت دی اور اچھی باتیں سکھائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں بتایا کہ ہم سب ایک ہیں۔ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ پاک نبی کہلانے والے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں۔

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بگڑی	خراب	خلق	دنیا کے لوگ
احسان	نیکی، بھلائی، اچھا سلوک	ویرانے	اُجڑا ہوئی، غیر آباد جگہ

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں:

خلق کھلانے خوشبو پیارا بگڑی

(1) بگڑی بات بنانے والے۔

(2) پھول ہی پھول کھلانے والے۔

(3) اچھی باتوں کی خوشبو سے۔

(4) ساری خلق میں سب سے اچھے

(5) ان کا پیارا نام محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ۔

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) رحمت بن کر کون آئے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ بن کر آئے۔

(ب) اچھی باتوں کی خوشبو دنیا کو کس نے مہکایا؟

جواب: اچھی باتوں کی خوشبو سے دنیا کو ہمارے پیارے نبی صَلیَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلیٰ آلِہٖ وَسَلَّمَ نے مہکایا۔

(ج) ہمیں نیکی کی کس نے دعوت دی؟

جواب: ہمیں نیکی کی دعوت پیارے نبی صَلیَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلیٰ آلِہٖ وَسَلَّمَ نے دی۔

مل کر بات کرنا:

(4) دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دکھایا گیا ہے؟ اگر اس بچے کی جگہ آپ ہوتے تو کیا کرتے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(5) حروف کی آوازیں سنیں، انہیں ملا کر الفاظ بنائیں اور سامنے لکھیں:

حروف

ر ح م ت	رحمت
پھ و ل	پھول
خ ل ق	خلق
ا ح س ا ن	احسان
پ ا ک	پاک

قواعد سیکھیں:

تصاویر اور ان کے نیچے دئے گئے الفاظ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

گرما سرما

(6) مثال کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) آسمان کا متضاد ________ ہے۔

(الف) چاند ✓(ب) زمین (ج) کھیت

(2) صبح کا متضاد ________ ہے۔

(الف) رات (ب) دن ✓ (ج) شام

(3) فائدہ کا متضاد ________ ہے۔

✓ (الف) نفع (ب) نقصان (ج) پاک

(4) اچھا کا متضاد ________ ہے۔

✓(الف) برا (ب) خوب (ج) نیک

پڑھیں:

(7) دی ہوئی نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

دونوں کے سہارے ہمارے نبی ( ) ہمیں اپنی جان سے پیارے ہمارے نبی ( )
وہ اللہ کے آخری ہیں رسول ( ) سکھائے ہمیں زندگی کے اصول
ہدایت کا راستہ دکھایا ہمیں برے راستے سے بچایا ہمیں
ہمارے لیے لائے رب کی کتاب عمل کے لیے جو ہے سب کی کتاب
ہوئے عرش پر رب سے ہم کلام ہزاروں درود ان پہ، لاکھوں سلام
خدا سے ہماری یہی ہے دعا محمد ( ) کے رستے پہ سب کو چلا

سوالات:

(1) دلوں کا سہارا کس ہستی کو کہا گیا ہے؟

جواب: دلوں کا سہارا حضرت محمد صَلیَّ اللہُ عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلیٰ آلِہٖ وَسَلَّمَ کو کہا گیا ہے۔

(2) آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے لیے کون سی کتاب لائے ؟

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ ہمارے لیے قرآن مجید لائے۔

(3) آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کون سا راستہ کھایا؟

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے "حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ " کے متعلق پانچ جملے لکھیں۔

اشارے:

پیدائش کا شہر مکہ	والد کا نام	والدہ کا نام	صادق امین
نیکی کی دعوت	کفار کی مخالفت	آسمانی کتاب قرآن مجید	

جواب:

(1) نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

(2) آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

(3) مکے کے لوگ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ صادق اور امین کہتے تھے۔

(4) آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے مکے کے لوگوں کو دین کی دعوت دی۔

(5) کفار مکہ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کی۔

آؤ مل کر کام کریں:

(9) جماعت میں نعت خوانی کی محفل منعقد کریں۔ ہر طالب علم آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی شان میں اپنی پسند کی نعت پڑھے۔

(نوٹ: نعت خوانی کے لیے موقع کی مناسبت سے کوئی خاص دن مقرر کریں)۔

سبق 3

آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟

جواب: اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔

سوال 2: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں سے کس طرح پیش آتے تھے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں سے شفقت سے پیش آتے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نرمی	رعایت، آرام سے بات کرنا	رحمت اللعالمین	سارے جہانوں کے لیے رحمت
رحمت	برکت، بھلائی	عزت	احترام
لگاؤ	دلچسپی	بقول	کسی کی کہی ہوئی بات
ذمہ داری	فرض	شفقت	پیار

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) سبق کے متن کو ذہن میں رکھتے ہوئے خالی جگہیں پُر کریں۔

محبت رحمت اللعالمین اولاد یتیم آخری

(1) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آخری رسول ہیں۔

(2) اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو **رحمت اللعالمین** بنا کر بھیجا۔

(3) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔

(4) یتیم بچوں کے ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خاص لگاؤ تھا۔

(5) اولاد کے متعلق والدین سے سوال کیا جائے گا۔

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ کے آخری رسول کون ہیں؟

جواب: اللہ کے آخری رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔

(ب) رحمت اللعالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: آپ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

(ج) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچوں کے ساتھ محبت اور نرمی کا سلوک کرتے تھے۔

(د) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نواسوں کے نام لکھیں۔

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نواسوں کے نام ہیں حضرت حسن رضہ اور حضرت حسین رضہ ہیں۔

(ہ) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے ہمیں کی سبق ملتا ہے؟

جواب:

مل کر بات کرنا:

(4) دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں، اس کے اہم نکات سنائیں اور بتائیں کہ آپ نے اس واقعہ سے کیا سیکھا؟(زبانی)

ایک مرتبہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ رضہ سے پوچھا "ایک درخت ایسا بھی ہوتا ہے جس کے پتے کبھی نہیں جھڑتے۔ اس کی مثال مومن آدمی کی سی ہے۔ بتاؤ وہی کون سا درخت ہے؟"

صحابہ رضہ نے بہت سوچا مگر نہ بتا سکے۔ حضرت عمر فاروق رضہ کے چھوٹے بیٹے حضرت عبداللہ رضہ بھی وہاں تھے۔ ان کے دل میں بار بار یہ خیال آرہا تھا کہ ہو نہ ہو یہ کھجور کا درخت ہے لیکن وہ سوچتے ہی رہے اور کہہ نہ پائے۔

صحابہ رضہ نے حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا، "آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہی بتائیں۔" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا۔" وہ کھجور کا درخت ہے۔"

بعد میں حضرت عبداللہ رضہ نے اپنے والد حضرت عمر فاروق رضہ کو یہ بات بتائی تو انہوں نے فرمایا: "کاش تم نے کہہ دیا ہوتا تو مجھے کتنی خوشی ہوتی۔"

پڑھیں:

(5) دیے ہوئے بے معنیٰ لفظوں کو روانی سے پڑھیں۔

باوا	ساجا	گاما	کھاپا	رافا
سوٹو	مولو	جوزو	خوزو	آچا
طوسا	جاقا	تھوٹی	کھاچا	بھاٹے
شونو	ٹونی	روکی	چوگی	چاگے
کاشا	طوگو	ٹالو	ٹاگھو	تاکھا
روغو	خاغا	لافا	ظوجو	ضاما
ماض	جاش	توف	باپا	روگھو

لفظوں کا کھیل:

(6) ذیل میں دیے گئے لفظوں کا پہلا رکن تبدیل کر کے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔

مثال: بال چال دال سال

بوٹی ___روٹی___ ___موٹی___ ___سوٹی___

توڑ ___جوڑ___ ___موڑ___ ___دوڑ___

بالی ___مالی___ ___سالی___ ___خالی___

قواعد سیکھیں:

وہ لفظ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے **فعل** کہلاتا ہے۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں **فعل** کو نمایاں کیا گیا ہے۔

☆ شازیہ کتاب پڑھتی ہے۔ ☆ عثمان خط لکھتا ہے۔

(7) دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر "فعل" کے کالم میں لکھیں۔

جملے	فعل
علی کتاب پڑھ رہا ہے۔	پڑھ رہا
ہم بازار جارہے ہیں۔	جارہے ہیں
حامد نے خط لکھا۔	لکھا
طلبہ سبق یاد کر رہے ہیں۔	کر رہے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں۔

(8) "میرا گھر" کے موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں جو پانچ جملوں پر مشتمل ہو۔

(1) میرا گھر دو منزلہ ہے۔

(2) میرے گھر میں چار کمرے ہیں۔

(3) میرے گھر میں ایک صحن ہے۔

(4) میرے گھر میں ایک باورچی خانہ ہے۔

(5) میرا گھر بہت اچھا ہے۔

آؤ مل کر کام کریں۔

(9) اپنے اسکول کی لائبریری سے معلوماتی کتاب منتخب کریں۔ یہ کتاب اپنے نام جاری کروائیں۔ اس کتاب کو اچھی طرح پڑھیں۔

سبق 4

ایماندار دوست

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کے اسکول یا محلہ میں دوست ہیں؟

جواب: جی ہاں، میرے اسکول اور محلے میں بہت سارے دوست ہیں۔

سوال 2: آپ کے اچھے دوست کا نام کیا ہے؟

جواب: میرے اچھے دوست کا نام عدنان ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ملاقات	کسی سے ملنا	فکر	پریشانی
فائدہ	نفع	ڈانٹنا	غصہ ہونا
پرواہ نہ کرنا	توجہ نہ دینا	حادثہ	چوٹ لگ جانا، زخمی ہونا
امانت	حفاظت کے لیے دی گئی چیز	شرمندہ	شرم محسوس کرنا
ذہین	عقل مند	امیر	دولت مند

آپ نے کیا سمجھا:

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) ماجد کے والد کس کے دفتر میں کام کرتے تھے؟

جواب: ماجد کے والد ساجد کے والد کے دفتر میں کام کرتے تھے۔

(2) ساجد کے بہن بھائیوں نے ماجد کی دوستی کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ساجد کے بہن بھائیوں نے ماجد کی دوستی کا مذاق اڑایا اور کہا کہ ماجد غریب ہے۔

(3) جس دن ماجد کیمرا لے کر گیا اس کے ساتھ کیا ہوا؟

جواب: جس دن ماجد کیمرا لے کر گیا اُسی دن موٹر سائیکل کا حادثہ پیش آ گیا۔

(4) ماجد اور اس کے ابو ساجد کے گھر کیوں آئے؟

جواب: ماجد اور اس کے ابو ساجد کے گھر اس کا کیمرہ واپس دینے آئے تھے۔

(3) دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

ذہین　　امیر　　دوستی　　امانت　　بے ایمان

(1) ساجد کے والد بہت **امیر** آدمی تھے۔

(2) ساجد نے کسی کی پرواہ نہ کی اور اپنی **دوستی** جاری رکھی۔

(3) ماجد ایک بہت **ذہین** لڑکا تھا۔

(4) ساجد کے بہن بھائی اسے ستانے لگے کہ تمہارا دوست تو **بے ایمان** ہے۔

(5) یہ کیمرا میرے پاس تمہاری **امانت** تھا۔

مل کر بات کرنا:

(4) دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دکھایا گیا ہے؟ اگر آپ ان دوستوں کی جگہ ہوتے تو کای کرتے؟(زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(5) حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں پھر جملے بنائیں۔

توڑ	جوڑ	جملے
م+ذ+ا+ ق	مذاق	ہر وقت مذاق کرنا بری بات ہے۔
د+ و + س+ ت +ی	دوستی	ہمیں اچھے لڑکوں سے دوستی کرنی چاہیے۔
ذ+ہ + ی + ن	ذہین	علی ایک ذہین لڑکا ہے۔
ز+ خ +م + ی	زخمی	احمد سائیکل سے گر کر زخمی ہوگا۔
ا+ م + ی + ر	امیر	میرے دوست کے ابو امیر ہیں۔

قواعد سیکھیں:

مندرجہ ذیل جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں صفت کو نمایاں کیا گیا ہے۔

دانش ایک **ذہین** لڑکا ہے۔

اسلم کے پاس **سفید** گاڑی ہے

ابو نے مجھ سے **ٹھنڈا** پانی مانگا۔

صفت: صفت وہ اسم ہے جس سے کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی ظاہر کی جائے۔

(6) دیے گئے جملوں سے صفت چن کر "صفت" کے کالم میں لکھیے۔

جملے	صفت
احمد ذہین بچہ ہے۔	ذہین
آمنہ بہت چالاک ہے۔	چالاک
امین کے پاس نیلی گاڑی ہے۔	نیلی
کھانا بہت مزیدار ہے۔	مزیدار
آم میٹھا ہے۔	میٹھا

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(7) "میرا دوست" کے موضوع پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں:

میرے دوست کا نام احسن ہے۔ وہ میرا پڑوسی ہے۔ وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔ وہ میری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ بہت ذہین ہے۔ وہ وقت کا پابند ہے۔ وہ نماز بھی پابندی سے پڑھتا ہے۔ اسے غریبوں کی مدد کرنا اچھا لگتا ہے۔ وہ ہر امتحان یا کسی بھی کھیل کے مقابلے میں اول آتا ہے۔ اسے کرکٹ بہت پسند ہے۔ اس کا پسندیدہ کھلاڑی بابر اعظم ہے۔ وہ بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(8) ایمانداری کے موضوع پر گفت گو کریں۔

سبق 5

کاشف کا طوطا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کے گھر میں پالتو جانور ہیں؟ جانوروں کے نام بتائیں۔

جواب: جی ہاں میرے گھر میں پالتو جانور ہیں۔ جیسے: بلی اور طوطا

سوال 2: کیا آپ کو طوطا پسند ہے؟

جواب: جی ہاں مجھے طوطا پسند ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: طوطا کیسی آوازیں نکالتا ہے؟

جواب: طوطا ٹیں ٹیں کی آوازیں نکالتا ہے۔

سوال 2: طوطے کے گلے میں مالا کس چیز کو کہا گیا ہے؟

جواب: طوطے کے گلے میں سیاہ پٹی کو مالا کہا گیا ہے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آبا	تعریفی کلمات	مالا	ہار
مٹھو	کسی پرندے کا نام، طوطے کا نام	کے دم سے	کی وجہ سے
خیر	اچھا کام، اچھائی		

ٹھہریں اور بتائیں!

☆ کاشف کے گھر میں رونق کیوں ہے؟

جواب: کاشف کے گھر میں طوطے کی وجہ سے رونق ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

(1) طوطے کی آواز ہے۔

(الف) لڑاں لڑاں (ب) کائیں کائیں ✓(ج) ٹیں ٹیں

(2) کاشف کے طوطے کا رنگ ہے:

(الف) لال (ب) پیلا ✓ (ج) سبز

(3) کاشف کے طوطے کا نام ہے:

✓ (الف) مٹھو (ب) چنا (ج) جامنی

(4) طوطے کی چونچ کا رنگ ہے:

(الف) پیلا ✓ (ب) سرخ (ج) جامنی

(5) طوطے کی سیاہ پٹی بنی ہوئی ہے:

(الف) پاؤں پر ✓ (ب) گردن پر (ج) پروں پر

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) کاشف کے طوطے کی شکل وصورت کیسی ہے؟

جواب: کاشف کے طوطے کا ہرا رنگ ہے۔ اس کی آنکھیں گول ہیں۔ اس کی چونچ سرخ اور آگے سے مڑی ہوئی ہے۔ اس کے گلے میں سیاہ رنگ کی پٹی ہے۔

(ب) کاشف کا طوطا کب سلام کرتا ہے؟

جواب: جب کوئی گھر میں داخل ہو تو سلام کرتا ہے۔

(ج) طوطے کی چونچ کیسی ہے؟

جواب: طوطے کی چونچ سرخ ہے۔

(د) اگر آپ کے گھر میں طوطے ہو تا تو آپ اس کا کیسے خیال رکھتے ہیں؟

جواب: اگر میرے گھر میں طوطا ہوتا تو میں اس کے کھانے پینے کا خیال رکھتا اس کو گرمی سے بچاتا اور اس بلی سے محفوظ رکھتا۔

مل کر بات کرنا:

(4) گروپ بنا کر اپنے استاد کی مدد سے دی ہوئی تصاویر کی مدد سے ایک کہانی بنائیں۔

کہانی:

ایک کا دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لومڑی بھوکی تھی وہ بھوک کی شدت کی وجہ سے باغ میں اِدھر اُدھر گھوم رہی تھی۔ بھوک کی وجہ سے اس کا برا حال ہو رہا تھا۔ ایک باغ میں اسے ایک انگوروں کی بیل نظر آئی۔ انگور دیکھ کر اس کا دل خوشی خوشی سے باغ باغ ہو گیا۔ وہ انگوروں کی بیل کی طرف گئی اور اچھل کر انگور توڑنے لگی۔ انگوروں کی بیل اس کے قد سے بھی اونچی تھی۔ اس نے بہت کوشش کی لیکن انگور نہیں توڑ پائی اور یہ کہتے ہوئے باغ سے باہر آگئی کہ انگور کھٹے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

(5) دیے ہوئے معمے می پرندوں کے نام چھپے ہیں۔ چن کر نیچے لکھیں:

عقاب طوطا چڑیا کبوتر باز

ع	ق	ا	ب	ج	ی
ل	چ	ط	و	ط	ا
ب	ڑ	ع	ظ	ف	ج
ا	ی	ط	ظ	ف	ش
ز	ا	ر	س	ز	ٹ
ط	ک	ب	و	ت	ر

باز	عقاب	طوطا	چڑیا	کبوتر

قواعد سیکھیں:

(6) مثال کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے دوبارہ لکھیں۔

بے ترتعب الفاظ	جملے
نام احمد ہے میرا	میرا نام احمد ہے۔
میں دوسری ہوں جماعت پڑھتا	دوسری جماعت میں پڑھتا ہوں۔
ہے یہ میز گول	یہ میز گول ہے۔
کے پاس اسلم بکری ہے ایک	اسلم کے پاس ایک بکری ہے۔
تھے خاموش طلبہ سب	سب طلبہ خاموش تھے۔

(7) مندرجہ ذیل جملوں کو دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے سوالیہ جملوں میں لکھیں۔

کب کیسے کہاں کون کیوں

مثال: ہم لاہور جارہے ہیں۔ ہم کہاں جارہے ہیں؟

وہ میرے ابو ہیں۔	سوال: وہ تمہارے کون ہیں؟
ارسلان ریل گاڑی میں ملتان گیا۔	سوال: ارسلان ریل گاڑی میں گہا گیا؟
ہم مری سیر کے لیے جائیں گے۔	سوال: آپ مری کیوں جائیں گے ؟
آصف کل اسکول گیا۔	سوال: آصف کب اسکول گیا؟

پڑھیں:

(8) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔ گاؤں میں زیادہ تر مکان کچے ہیں۔ گلیاں بھی کچی ہیں۔ گاؤں کے لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ وہ اناج، سبزیاں اور پھل اُگاتے ہیں۔ لوگوں نے مویشی بھی پال رکھے ہیں۔ یہ مویشی دودھ دیتے ہیں۔ دودھ سے لسی، مکھن اور گھی بنتا ہے۔ لوگ تازہ دودھ، گھی، مکھن، پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔ اس لیے وہ صحت مند رہتے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں۔

(9) رموز اوقات کا خیال رکھتے ہوئے کسی کتاب، اخبار یا رسالے میں سے کوئی پانچ جملے تحریر کریں۔

(1) آسٹریلیا نے ورلڈ کپ فائنل جیت لیا۔

(2) مری میں برف باری ہو رہی ہے۔

(3) لانڈھی میں ڈاکو دکان لوٹ کر فرار ہو گئے۔

(4) سونا ایک لاکھ ساٹھ ہزار تولہ ہو گیا۔

(5) پوری دنیا کے مسلمانوں نے عید الفطر بڑے جوش و خروش سے منائی۔

سبق 6

عقل مند بچہ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: اگر کوئی اجنبی آدمی اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کوئی اجنبی آدمی اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہے تو ہمیں اس کے ساتھ نہیں جانا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں۔

- کیا کار میں سوار شخص شکیل کے ابو جان کا دوست تھا؟

جواب: کار میں سوار شخص شکیل کے ابو جان کا دوست نہیں تھا۔

- اگر شکیل کار سوار شخص کے ساتھ چلا جاتا تو کیا ہوتا؟

جواب: اگر شکیل کا سوار شخص کے ساتھ چلا جاتا تو وہ اغوا ہو جاتا۔

- اگر شکیل کی جگہ آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب: اگر شکیل کی جگہ میں ہوتا تو اجنبی شخص کے ساتھ نہیں جاتا۔

- چھٹی کے بعد گھر سے لینے کے لیے کوئی نہ آئے تو آپ کیا کریں گے۔

جواب: چھٹی کے بعد گھر سے لینے کے لیے کوئی نہ آئے تو میں اسکول سے اپنے ابو کو کال کروں گا۔

جائزہ:

سُننا:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ سنیں اور ان کے دو دو ہم آواز الفاظ بنائیں۔**

آنا تارا شان تھال نام

بولنا:

(2) **دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ آپ ان کی مدد کیسے کریں گے؟(زبانی)**

اس تصویر میں ایک حادثہ دکھانا ہے۔

پڑھنا:

(3) **دی ہوئی عبارت کو ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں:**

تفریح کی گھنٹی بجی۔ طلبہ اپنے کمروں سے نکلے اور کھیل کے میدان میں جاکر کھیلنے لگے۔ کھیل کے دوران اچانک ایک طالب علم بھاگتے ہوئے گر گیا۔ اُس کے ہاتھ پر چوٹ لگ گئی۔ طلبہ نے استانی کو بتایا۔ اُستانی فوراً آئیں۔ انہوں نے اسپرٹ کی مدد سے طالب علم کا زخم صاف کیا، دوا لگائی اور پٹی کر دی۔

زبان شناسی:

(4) **مثال کے مطابق الفاظ اور ان کے متضاد کو لکیر کے ذریعے ملائیں۔**

الفاظ	متضاد
آسان	چھاؤں
دھوپ	نیچے
اوپر	برا
اچھا	رات
دن	مشکل

سبق 7

فاختہ اور کوا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: پڑوسی کون ہوتے ہیں؟

جواب: گھر کے آس پاس رہنے والے لوگ پڑوسی کہلاتے ہیں۔

سوال 2: کیا آپ اپنے پڑوسی کی مدد کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں اپنے پڑوسی کی مدد کرتا ہوں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: کوے کو اپنی غلطی کا کس طرح احساس ہوا؟

جواب: جب کوئل نے کوئے کی مدد کی تو کوے کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

سوال 2: فاختہ اور کوا کہاں رہتے تھے؟

جواب: فاختہ اور کوا ایک درخت پر اپنے اپنے گھونسلوں میں رہتے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل سوالات کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گھونسلہ	پرندوں کا گھر	پڑوسی	گھر کے برابر میں رہنے والے
انکار	منع کرنا	بہہ جانا	گر کر ضائع ہونا
شرمندہ	غلطی کا احساس ہونا		

(2) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

فاختہ　　نمک　　درخت　　دو　　مدد

(1) باغ میں ایک **درخت** تھا۔

(2) درخت پر **دو** گھونسلے تھے۔

(3) **فاختہ** کا گھونسلہ موم تھا۔

(4) کوے کا گھونسلہ **نمک** کا تھا۔

(5) اگر آج وہ میری **مدد** نہ کرتی تو میں مر گیا ہوتا۔

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) درخت پر کون سے پرندوں کے گھونسلے تھے؟

جواب: درخت پر ایک فاختہ اور کوے کا گھونسلہ تھا۔

(ب) فاختہ کے بچے کوے سے کیا مانگنے گئے؟

جواب: فاختہ کے بچے کوے سے نمک مانگنے گئے تھے۔

(ج) کوے کا گھونسلہ کیسے بہہ گیا؟

جواب: کوے کا گھونسلہ بارش کی وجہ سے بہہ گیا۔

(د) کوے کو اپنی غلطی کا کیسے احساس ہوا؟

جواب: جب کوئل نے کوئے کی مدد کی تو کوے کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

(4) **درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں:**

الفاظ	جملے
باغ	ہمارے گھر کے قریب ایک باغ ہے۔
درخت	باغ میں بہت سارے درخت ہیں۔
گھونسلہ	درخت پر چڑیوں کا گھونسلہ ہے۔
بارش	بارش ہو رہی ہے۔
پریشان	آج احمد پریشان ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **گروپ بنا کر "فاختہ اور کوے" کی کہانی اپنے الفاظ میں سنائیں۔**

لفظوں کا کھیل:

(6) **مثال کے مطابق حروف کو جوڑ کر لفظ میں تبدیل کریں اور اس لفظ کے آخری حروف سے نیا لفظ بنائیں۔**

مثال:	ف	ا	خ	ت	ہ	فاختہ	___ہاتھی___
	ب	ا	ر	ش		بارش	___شکریہ___
	ٹھ	ن	ڈ			ٹھنڈ	___ڈر___
	ن	م	ک			نمک	___کیلا___
	پ	ڑ	و	س	ی	پڑوسی	___یکہ___

قواعد سیکھیں:

درج ذیل الفاظ کو خود کو غور سے پڑھیں۔ ان الفاظ کے آخر سے "ا"، "یا"، "ہ" ہٹا کر "ے" لگانے سے ان کی جمع بن گئی ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چوہا	چوہے	تالا	تالے

(7) **نیچے واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔**

واحد	جمع	واحد	جمع
بستہ	بستے	طوطا	طوطے
بچہ	بچے	پوتا	پوتے
بیٹا	بیٹے	لڑکا	لڑکے

پڑھیں:

(8) **دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔**

پرندوں اور جانوروں کے بھی گھر ہوتے ہیں۔ پرندوں کے گھر کو گھونسلے کہتے ہیں۔ شیر کے گھر کو کچھار کہتے ہیں۔ سانپ اور چوہے کے گھر کو بل کہتے ہیں۔ گلہری اور خرگوش کھوہ میں رہتے ہیں۔ مرغی کے گھر کو ڈربا کہتے ہیں۔ کچھ پرندے پنجرے میں بھی رہتے ہیں۔ ڈربے اور پنجرے انسان بناتے ہیں جبکہ گھونسلہ، کچھار، بل اور کھوہ جانور اپنے لیے خود بناتے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) **"چالاک لومڑی" پر ایک مختصر کہانی لکھیں۔**

ایک جنگل میں شیر نے لومڑی کو اپنا وزیر بنایا۔ شیر جو بھی شکار کر کے لاتا، بچا کچا لومڑی کو مل جاتا تھا۔ لومڑی بہت چالاک تھی۔ اسے یہ بات بری لگ رہی تھی کہ اسے عزیزوں کی طرح کھانا نہیں مل رہا۔ ایک دن شیر نے ایک گدھے کا شکار کیا۔ جب شیر گدھے کو کھانے لگا تو لومڑی نے اسے باتوں میں لگا لیا اور گدھے کا دل اور جگر کھا گئی۔ جب شیر نے دیکھا کہ اس گدھے میں دل اور جگر نہیں اس نے لومڑی سے پوچھا: اس کا دل اور جگر کہاں گیا؟ لومڑی نے بڑی چالاکی سے جواب دیا کہ اس میں نہ تو دل تھا اور نہ ہی جگر تھا۔

سبق 8

تارے

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: رات کے وقت آسمان پر کیا چمکتے ہیں؟

جواب: رات کے وقت آسمان پر ستارے چمکتے ہیں۔

سوال 2: آپ کو دن میں تارے کیوں نہیں نظر آئے؟

جواب: تارے دن میں ہمیں نظر نہیں آتے۔

بند کی تشریحات

بند 1:

رات آئی اور جاتے تارے
ننھے منے چھوٹے چھوٹے — گول مٹول اور موٹے موٹے
آبیٹھے ہیں مل کر سارے
رات آئی اور جاگے تارے

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کتاب ک نظم "تارے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔ تارے چھوٹے چھوٹے اور گول مٹول ہوتے ہیں۔ تارے مل کر ایک جھرمٹ کی طرح ہوتے ہیں۔ جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔

بند 2: دوکھو کیسے چمک رہے ہیں — آخر موتی دمک رہے ہیں
کتنے اچھے کتنے پیارے
رات آئی اور جاگے تارے

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جب رات کے وقت آسمان پر تارے چمک رہے ہوتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے موتی چمک رہے ہوں۔ چمکدار موتی اچھے اور پیارے ہوتے ہیں۔ جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔

بند 3: تھک جاتے ہیں چلتے چلتے — آخر آنکھیں ملتے ملتے
سوجاتے ہیں نیند کے مارے
رات آئی اور جاگے تارے

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر فرمارہے ہیں کہ تارے رات بھر حرکت کرتے کرتے، اور آنکھیں ملتے ملتے تھک جاتے ہیں اور صبح ہوتے ہی آسمان سے گھم ہو جاتے ہیں جیسے ہم نیند پوری کرنے کے لیے سو جاتے ہیں۔ دوبارہ جب رات آتی ہے تو آسمان پر دوبارہ تارے نکل جاتے ہیں۔

بند 4: چار نہیں ہیں، آٹھ نہیں ہیں — بیس نہیں ہیں ساٹھ نہیں ہیں
لاکھوں ہیں یہ دوست ہمارے
رات آئی اور جاگے تارے

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر فرمارہے ہیں کہ رات کے وقت آسمان پر چار، آٹھ، بیس یا ساٹھ تارے نہیں ہوتے بلکہ یہ ہمارے دوست لاکھوں کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔

بند 5: لاکھ پکارو لاکھ بلاؤ — لاکھ کہو تم آؤ آؤ
کبھی نہ آئیں پاس تمہارے
رات آئی اور جاگے تارے

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اگر ہم تاروں کو لاکھ مرتبہ بلائیں اور ان سے بار بار لاکھ مرتبہ آنے کے لیے بولیں گے تو کبھی بھی ہمارے پاس نہیں آسکتے اور نہ ہی آئیں گے جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے رات کے منظر کو بڑے دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ شاعر فرما رہے ہیں کہ جب رات آتی ہے تو آسمان پر تارے نکل آتے ہیں۔ تارے چھوٹے چھوٹے اور گول مٹول ہوتے ہیں۔ تارے ایک جھرمٹ کی طرح ہوتے ہیں۔ رات کے وقت آسمان پر تارے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔ رات بھر تارے چمکتے رہتے ہیں اور صبح ہوتے ہی آسمان سے غائب ہو جاتے ہیں جیسے رات رات بھر جاگ جاگ کر تھک گئے ہوں اور آرام کر رہے ہوں۔ تاروں کو ہم گن نہیں سکتے۔ یہ چار، آٹھ یا بیس یا ساٹھ نہیں ہیں۔ یہ لاکھوں یا کڑوڑوں کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ تارے ہم سے بہت دور ہیں یہ ہمارے بلانے پر ہم سے ملنے نہیں آسکتے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ننھے منے	چھوٹے چھوٹے	دمکنا	چمکنا
گول مٹول	گول گول	لاکھوں	بہت سارے
نیند کے مارے	جن کو بہت زیادہ نیند آتی ہے (یا) نیند کی وجہ سے		

آپ نے کیا سمجھا:

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) رات کے وقت آسمان پر کیا نظر آتے ہیں؟

جواب: رات کے وقت آسمان پر چاند اور تارے نظر آتے ہیں۔

(ب) تاروں کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

جواب: تاروں کی شکل گول مٹول ہوتی ہے۔

(ج) تارے ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟

جواب: تارے ہم سے بہت دور ہیں۔ اس لیے ہمارے پاس نہیں آتے۔

(د) رات کے وقت تاروں کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

جواب: رات کے وقت تاروں کا منظر بہت اچھا لگتا ہے۔

(3) **درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔**

الفاظ	جملے
گول مٹول	سارہ کی گڑیا گول مٹول ہے۔
ننھے منے	تارے ننھے منے ہوتے ہیں۔
چمک	ستارے آسمان پر چمک رہے ہیں۔
موٹے موٹے	ٹوکری میں موٹے موٹے آم ہیں۔
تارے	تارے رات کے وقت نظر آتے ہیں۔

(4) **نظم کے مطابق درست الفاظ چن کر خالی جگہیں پر کریں۔**

دمک رات تھک دوست پاس نیند

(1) رات آئی اور جاگے تارے

(2) گویا موتی **دمک** رہے ہیں۔

(3) **تھک** جاتے ہیں چلتے چلتے

(4) لاکھوں ہیں یہ **دوست** ہمارے

(5) سو جاتے ہیں **نیند** کے مارے

(6) کبھی نہ آئیں **پاس** تمہارے

مل کر بات کرنا:

(5) دو دو طلبہ کی جوڑی بنائیں۔ ہر طالب علم رات کے وقت آسمان پر تاروں کے منظر پر گفتگو کرے۔ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) دیے گئے الفاظ کے حروف الگ کریں اور آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں اور دیے گئے خانے میں لکھیں۔

چاند	چ	ا	ن	د		___**دریا**___
سورج	س	و	ر	ج		___**حلوہ**___
آسمان	آ	س	م	ا	ن	___**نلکا**___
تارا	ت	ا	ر	ا		___**انسان**___
رات	ر	ا	ت			___**تارے**___

قواعد سیکھیں:

کلمہ: دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں "کلمہ" کو نمایاں کیا گیا ہے۔

☆میں نے چائے پی۔ ☆سب نے کھانا کھایا

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں مہمل کو نمایاں کیا گیا ہے۔

☆میں نے چائے وائے پی۔ ☆سب نے کھانا وانا کھایا۔

(7) نیچے دیے گئے جملوں سے کلمہ اور مہمل الگ کریں۔

جملے	کلمہ	مہمل
میرا چھوٹا بھائی گول مٹول ہے۔	گول	مٹول
گاؤں میں سچ مچ شیر آ گیا۔	سچ	مچ
مہمانوں نے روٹی ووٹی کھائی۔	روٹی	ووٹی
جھوٹ موٹ کا رونا بند کرو۔	جھوٹ	موٹ

پڑھیں:

(8) دی ہوئی نظم پڑھیں اور نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دیں:

آؤ بچو! سُنو کہانی

ایک تھا راجا
ایک تھی رانی
راجا بیٹھا بِین بجائے
رانی بیٹھی گانا گائے
طوطا بیٹھا چونچ ہلائے
نوکر لے کر حلوا آیا
طوطے کا بھی جی للچایا
راجا گانا گاتا جائے
نوکر شور مَچاتا جائے
طوطا حلوا کھاتا جائے

سوالات:

(1) بین کون بجا رہا تھا؟

جواب: راجا بین بجا رہا تھا۔

(2) گانا کون گا رہا تھا؟

جواب: رانی گانا گا رہی تھی۔

(3) حلوا کون کھا رہا تھا؟

جواب: طوطا حلوا کھا رہا تھا۔

(9) دی ہوئی تصویر کا عنوان لکھیں۔ تصویر کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

تصویر کا عنوان: رُوشنیوں کا شہر کراچی

(1) اس تصویر میں رات کا منظر دیکھایا گیا ہے۔

(2) تصویر میں بہت ساری عمارتیں ہیں۔

(3) سڑکوں پر بہت ساری ٹریفک ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) درج ذیل الفاظ کو یاد کریں اور ان کی املا لکھیں۔

ننھے منے   گول مٹول   چمک دَمک   آنکھیں   چلتے چلتے   ملتے ملتے

سبق 9

قائداعظم کا بچپن

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: قائداعظم کون تھے؟

جواب: قائداعظم ہمارے قومی رہنما اور پاکستان کے بانی تھے۔

سوال 2: پاکستان کس نے بنایا؟

جواب: پاکستان قائداعظم نے بنایا۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: قائداعظم کا مطلب کیا ہے؟

جواب: قائداعظم کا مطلب ہے عظیم رہنما۔

سوال 2: قائداعظم بچپن میں کیسے تھے؟

جواب: قائداعظم بچپن میں بہت ذہین اور محنتی تھے۔

مشق

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
مدرسہ	وہ جگہ جہاں بچوں کو مذہبی تعلیم دی جائے
پھٹو گول گرم	ایک کھیل کا نام
خوبیاں	اچھائیاں
دلچسپی سے	شوق سے

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قائداعظم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: قائداعظم (25) دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

(ب) قائداعظم بچپن میں کیسے تھے؟

جواب: قائداعظم بچپن میں بہت ذہین اور محنتی تھے۔

(ج) قائداعظم نے مدرسے میں کیا پڑھا؟

جواب: قائداعظم نے مدرسے میں قرآن پاک پڑھا۔

(د) قائداعظم کی دو اچھی عادات لکھیں۔

جواب: (1) قائداعظم بہادر تھے۔ (2) قائداعظم بہت محنتی تھے۔

(3) "ت" پر ختم ہونے والے پانچ الفاظ لکھیں اور جملے بنائیں۔ جیسے: علی بہت اچھا بچہ ہے۔

الفاظ	جملے
رات	کل رات بہت تیز بارش ہوئی۔
بات	احمد مجھے تم سے بات کرنی ہے۔
حالات	ہمارے ملک کے معاشی حالات خراب ہیں۔
دعوت	آج نانی کے گھر ہماری دعوت ہے۔

مل کر بات کرنا:

(4) تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان کے نام بتائیں اور پھر ان ناموں میں موجود ارکان کی تعداد بتائیں۔

لفظوں کا کھیل:

(5) دیے گئے الفاظ کے حروف الگ کریں۔ آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں اور دیے گئے ڈبے میں لکھیں۔

بچپن	ب	چ	پ	ن	نماز
شوق	ش	و	ق		قلم
کتاب	ک	ت	ا	ب	بچہ
صحت	ص	ح	ت		تعلیم
کھیل	کھ	ی	ل		لٹو

قواعد سیکھیں:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں: ان میں نمایاں کیے گئے الفاظ "حروف جار" ہیں۔

☆بلی کرسی کے نیچے ہے۔ ☆بطخ تالاب میں تیر رہی ہے۔

(6) حروف جارک مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

پر پیچھے میں نیچے

(1) لڑکے تالاب میں تیر رہے ہیں۔

(2) اسلم درخت کے نیچے کھڑا ہے۔

(3) بالا گھاس پر بیٹھا ہے۔

(4) چوزے مرغی کے پیچھے آرہے ہیں۔

پڑھیں:

(7) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

چھٹی کا دن تھا۔ گلی میں کچھ بچے کانچ کی گولیوں سے کھیل رہے تھے۔ ان کے ہاتھ پاؤں اور کپڑے مٹی سے گندے ہو رہے تھے۔ اتنے میں ایک بچہ آیا۔ اس کے کپڑے اجلے

تھے۔ بال صاف ستھرے تھے۔ جوتے چمک رہے تھے۔ ایک ہاتھ میں گیند اور ایک میں بلا تھا۔ اس نے بچوں سے کہا: "آؤ کرکٹ کھیلیں۔ کرکٹ کھیلنے سے کپڑے اور ہاتھ پاؤں گندے نہیں ہوتے۔" بچون نے کانچ کی گولیاں چھوڑ دیں۔ وہ اس کے ساتھ کرکٹ کھیلنے لگے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) آپ اپنے وطن کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ پانچ جملوں میں بتائیں۔

(1) میں پڑھ لکھ کر ڈاکٹر بنوں گا اور اپنے ملک اور قوم کا نام روشن کروں گا۔

(2) اپنے ملک کی ترقی اور عوام کی سہولت کے لیے ہسپتال بنواؤں گا۔

(3) ہسپتال میں مریضوں کا مفت علاج کروں گا۔

(4) عوام کو مفت دوائیں فراہم کروں گا۔

(5) ہسپتال میں علاج کی جدید ٹیکنالوجی رکھوں گا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(9) "قائداعظم" کے موضوع پر ایک مختصر مضمون بنائیں۔

(1) قائداعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

(2) قائداعظم بچپن میں بہت محنتی اور ذہین تھے۔

(3) قائداعظم نے سندھ مدرستہ الاسلام سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

(4) قائداعظم نے پاکستان بنایا۔

(5) قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

سبق 10

زیارت کی سیر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: زیارت پاکستان کے کون سے صوبے میں ہے؟

جواب: زیات پاکستان کے بلوچستان صوبے میں ہے۔

سوال 2: آپ کو سیر پر جانے کا موقع ملے تو آپ کہاں جائیں گے؟

جواب: اگر مجھے سیر پر جانے کا موقع ملے میں زیارت جاؤں گا۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: بچوں کے چچا کہاں ملازمت کرتے ہیں؟

جواب: بچوں کے چچا بلوچستان میں ملازمت کرتے تھے۔

سوال 2: بچوں کو کیا دیکھنے کا بہت شوق تھا؟

جواب: بچوں کو زیارت دیکھنے کا بہت شوق تھا۔

سمجھیں اور بتائیں:

سوال 1: زیارت میں کون سی چیز بہت مشہور ہے؟

جواب:

سوال 2: قائداعظم نے اپنی زندگی کا آخری وقت کہاں گزارا؟

جواب: قائداعظم نے اپنی زندگی کا آخری وقت زیارت میں گزارا۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: گرمیوں میں زیارت میں کیسا موسم ہوتا ہے؟

جواب: گرمیوں میں زیارت کا موسم خوشگوار تھا۔

سوال 2: پہلے دن بچے سیر کے لیے کہاں گئے؟

جواب: پہلے دن بچے سیر کے لیے قائداعظم ریزیڈنسی گئے۔

سوال 3: زیارت میں کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: سیب، چیری اور خوبانی۔

سبق 11

محنت کی برکات (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ ہر کام محنت سے کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں ہر کام محنت سے کرتا ہوں۔

سوال 2: محنت سے کام کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: محنت سے کام کرنے سے ہماری عزت اور شان و شوکت بڑھے گی۔ محنت سے ہماری سارے کام بن جائیں گے اور ہماری زندگی میں سکون آئے گا۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ
جو دنیا میں کرتے ہیں محنت زیادہ

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "دیس ہمارا پاکستان" سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اس دنیا میں وہی لوگ زیادہ عزت پاتے ہیں جو اس دنیا میں زیادہ محنت کرتے ہیں۔

شعر 2:

اسی میں ہے عزت خبردار رہنا
بڑا دکھ ہے دنیا میں بے کار رہنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اس بات کو یاد رکھو کہ محنت میں ہی عزت اور عظمت ہے اس دنیا میں بے کار یا فارغ رہنا سب سے بڑے دکھ کی بات ہے۔

شعر 3:

بڑائی بشر کو، اسی سے ملی ہے
نکی جو گزرے وہ کیا زندگی ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ انسان کو محنت سے ہی بڑائی، مرتبہ اور عظمت ملتی ہے۔ اسی طرح جو شخص نکمی زندگی گزارے وہ بے کار اور بے معنی زندگی ہے۔

شعر 4:

ہری کھیتیاں جو نظر آرہی ہیں
ہمیں شان، محنت کی دکھلا رہی ہیں

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ہم جو ہری بھری کھیتیاں دیکھتے ہیں وہ ہماری محنت کی شان ہے۔ وہ ہماری محنت کی وجہ سے اگتی ہیں۔

شعر 5:

اسی سے زمانے میں دولت بڑھے گی
جو دولت بڑھے گی تو عزت بڑھے گی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اگر ہم اس زمانے میں محنت سے کام کریں گے تو ہماری دولت بڑھے گی۔ اگر دولت بڑھے گی تو ہماری عزت اور شان و شوکت بھی بڑھے گی۔

شعر 6:

جو محنت نہ ہوتی تجارت نہ ہوتی
کسی قوم کی شان و شوکت نہ ہوتی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اگر ہم لوگ تجارت یا کاروبار میں محنت نہیں کریں گے تو ہمیں تجارت میں فائدہ حاصل نہیں ہو گا اور نہ ہی ہماری قوم کی عزت اور شان و شوکت بڑھے گی۔

شعر 7:

مری جان! غافل نہ محنت سے رہنا
اگر چاہتے ہو فراغت سے رہنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر ہمیں نصیحت کر رہے ہیں کہ اگر تم سکون سے اور کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہو تو کبھی محنت سے غافل نہیں ہونا۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔ اس نظم میں شاعر محنت کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اس دنیا میں وہی لوگ زیادہ عزت پاتے ہیں جو اس دنیا میں زیادہ محنت کرتے ہیں۔ محنت ہی میں عظمت ہے۔ اس دنیا میں بے کار یا فارغ رہنا سب سے بڑے دکھ کی بات ہے۔ انسان کو محنت سے ہی بڑائی، مرتبہ اور عظمت ملتی ہے۔ نکمی زندگی گزارنا بے کار اور بے معنی ہے۔ ہری بھری کھیتیاں ہماری محنت کا نتیجہ ہیں۔ اگر ہم اس زمانے میں محنت سے کام کریں گے تو ہماری دولت بڑھے گی۔ اگر دولت بڑھے گی تو ہماری عزت اور شان و شوکت بھی بڑھے گی۔ اگر ہم لوگ تجارت یا کاروبار میں محنت نہیں کریں گے تو ہمیں تجارت میں فائدہ حاصل نہیں ہو گا اور نہ ہی ہماری قوم کی عزت اور شان و شوکت بڑھے گی۔ آخر میں شاعر ہمیں نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اگر ہم محنت سے کام کریں گے تو ہماری سکون سے گزرے گی۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: اس نظم میں شاعر نے کس چیز کا پیغام دیا ہے؟

جواب: اس نظم میں شاعر نے محنت کرنے کا پیغام دیا ہے۔

سوال 2: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام الطاف حسین حالی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کار	ناکارہ	محنت	کوشش / مشقت
بڑائی	عظمت	غافل	بے پرواہ / بے خبر
بشر	انسان	فراغت	اطمینان / آرام

(2) **مثال کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔**

کالم الف	کالم ب
وہی لوگ پاتے ہیں، عزت زیادہ	بڑا دکھ ہے دنیا میں بے کار رہنا
اسی میں ہے عزت، خبردار رہنا	ہمیں شان محنت کی دکھلا رہی ہیں
بڑائی بشر کو اسی سے ملی ہے	جو دنیا میں کرتے ہیں، محنت زیادہ
ہری کھیتیاں جو نظر آ رہی ہیں	جو دولت بڑھے گی تو عزت بڑھے گی
اسی سے زمانے میں دولت بڑھے گی	نکمی جو گزرے وہ کیا زندگی ہے

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) دنیا میں عزت کن لوگوں کو ملتی ہے؟

جواب: دنیا میں وہ لوگوں زیادہ عزت پا سکتے ہیں جو زیادہ محنت کرتے ہیں۔

(ب) دنیا میں بے کار رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: دنیا میں بے کار رہنے سے انسان کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

(ج) انسان کی دولت کس چیز سے بڑھتے ہے؟

جواب: انسان کی دولت محنت سے بڑھتی ہے۔

(د) کسی قوم کی شان و شوکت کس چیز سے بڑھتی ہے۔

جواب: کسی قوم کی شان و شوکت محنت سے بڑھتی ہے۔

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
عزت	محنت سے انسان کی عزت بڑھتی ہے۔
محنت	محنت میں عظمت ہے۔
زندگی	دنیا کی زندگی فانی ہے۔
شان	ہمارے وطن سے ہماری شان ہے۔
تجارت	احمد کے ابو تجارت کرتے ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) کیا آپ محنت سے پڑھتے ہیں؟ محنت سے پڑھنے کے کوئی چار فوائد بتائیں۔(زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) دیئے گئے معمے میں پیشوں کے نام لکھے ہیں، تلاش کریں۔

د	ت	ا	س	ت	ا	د
ھ	ٹ	ش	د	ر	ز	ی
و	ل	ک	ح	ل	و	م
ب	ڈ	ا	ک	ٹ	ر	و
ی	ن	م	ا	ل	ی	چ
خ	ا	ک	ر	و	ب	ی
ب	چ	و	گ	ی	ن	ل

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل جملوں سے اسم اور فعل الگ الگ کر کے سامنے خانوں میں لکھیں۔

جملے	اسم	فعل
لڑکے دوڑ رہے ہیں	لڑکے	دوڑ رہے۔
احمد بازار جا رہا ہے۔	احمد	جا رہا ہے۔
موچی جوتے پالش کرتا ہے۔	موچی	پالش کرتا ہے۔
اُستاد سبق پڑھا رہا ہے۔	استاد	پڑھا رہا ہے۔
دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔	دھوبی	دھوتا ہے۔

پڑھیں:

(8) درج ذیل عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

احمد کے ابو اسکول میں استاد ہیں۔ وہ طلبہ کو پڑھاتے ہیں انہیں اچھی باتیں سکھاتے ہیں۔ احمد کے چچا ڈاکٹر ہیں۔ وہ مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ احمد کی خالہ درزن ہیں۔ احمد کی امی گھر کے کام کرتی ہیں۔ کھانا پکاتی ہیں۔ احمد ان کی مدد کرتا ہے انہیں بازار سے سودا لا کر دیتا ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) کسی کتاب، اخبار یا رسالے سے مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ہنر مندوں کی تصاویر لے کر اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) آپ کا پسندیدہ پیشہ کون سا ہے؟ اپنے پسندیدہ پیشہ کے بارے میں پانچ باتیں بتائیں۔ (زبانی)

جائزہ:

سُننا:

(1) مندرجہ ذیل لفظوں کو غور سے سنیں اور ان کے ارکان بتائیں (زبانی)

چھتری   نماز   بھالو   صحت

گوشت   بولنا

بولنا:

(2) دی ہوئی تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔ (زبانی)

پڑھنا:

(3) دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

چھٹی کا دن تھا۔ صبح سے آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ دوپہر کے وقت تیز بارش برسنے لگی۔ بارش کے کچھ دیر بعد دادا جان گھر سے باہر نکلے۔ انہوں نے دیکھا کہ بارش کا پانی گلی میں کھڑا ہے۔ انہوں نے محلے کے کچھ لوگوں کو گلی میں بلایا تاکہ سب مل کر گلی میں کھڑا پانی نکال سکیں۔

زبان شناسی:

(4) کلمہ کے ساتھ مہمل لگا کر جملہ مکمل کریں۔

(1) کوڑا **کرکٹ** گلی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

(2) احمد پہلے روٹی **ووٹی** کھالو۔

(3) ارے پانی **وانی** تو پلا دو۔

(4) یہ جھوٹ **موٹ** کی کہانی ہے۔

(5) درج ذیل جملوں سے فعل چُن کر الگ کالم میں لکھیں۔

جملے	فعل
لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔	کھیل رہے۔
علی اپنا سبق یاد کرتا ہے۔	یاد کرتا ہے۔
تم میرے گھر آنا۔	آنا۔
بچے کارٹون دیکھ رہے رہیں۔	دیکھ رہے۔
اسلم کھانا کھا رہا ہے۔	کھا رہا

لکھنا:

(6) دی ہوئی تصویر میں بندر پریشان نظر آرہا ہے۔ پریشانی کی وجہ بتائیں آپ اسے خوش کرنے کے لیے کیا کرسکتے ہیں۔ (زبانی)

سبق 12

بجلی کی بچت

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: بچے ٹیلی ویژن پر کیا دیکھ رہے تھے؟

جواب: بچے ٹیلی ویژن پر کارٹون دیکھ رہے تھے۔

سوال 2: فضول خرچی کے کیا نقصان ہیں؟

جواب: فضول خرچی سے انسان کا بلاوجہ پیسہ ضائع ہوتا ہے اور برے وقت کے لیے انسان کے پاس کچھ بچتا۔

سمجھیں اور بتائیں:

سوال 1: بجلی کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟

جواب: بجلی کی چیزوں کو بلاوجہ استعمال نہ کیا اور کمرے میں اگر کوئی کام نہ ہو تو کمرے کے بلب اور پنکھے بند کر دیے جائیں۔

سوال 2: بجلی کی بچت سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب: بجلی کی بچت سے ہمارے گھروں کا بجلی کا بل کم آئے گا اور بجلی ضائع بھی نہیں ہوگی۔

سوال 3: کیا آپ بھی مریم اور احسن کی طرح بجلی ضائع کرتے ہیں؟

جواب: جی نہیں، میں بجلی ضائع نہیں کرتا۔

سبق 13

میرا پیارا وطن

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

سوال 2: آپ اپنے وطن سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

جواب: میں اپنے وطن سے بہت محبت کرتا ہوں۔

بند کی تشریحات

بند 1:

میری عزت ہے یہ   میری دولت ہے یہ
میری عظمت ہے یہ   میری جنت ہے یہ
میرا پیارا وطن

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "میرا پیارا وطن" سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعرہ سیماب اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: مندرج بالا بند میں شاعرہ فرمارہی ہیں کہ میرا وطن میری عزت، میری دولت ہے۔ میری عظمت ہے اور میری جنت ہے یعنی میری عزت، دولت، عظمت اور جنت سب میرے وطن سے ہی ہے۔

بند 2:

اس کے دریا   بڑی تازگی سے بھرے
باغ پھولے،   پھلے لہلہاتے ہوئے
میرا پیارا وطن

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعرہ فرمارہی ہیں کہ ہمارے ملک میں تازہ پانی کے دریاء ہیں۔ ہمارے وطن میں بہت سارے باغات ہیں۔ ان باغات میں رنگ برنگے پھول لہلہاتے ہیں۔

بند 3:

اس کے چشمے ہیں جواں   اس میں نہریں رواں
جنگل اور وادیاں   اس سے اچھی کہاں
میرا پیارا وطن

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعرہ فرمارہی ہیں کہ ہمارے ملک میں پانی کے چشمے ہیں۔ ہمارے ملک میں نہریں بہتی ہیں۔ ہمارے ملک کے جنگل اور دنیا میں سب سے اچھی ہیں۔

بند 4:

یہ وطن ہے مرا   میں ہوں اس پر فدا
اس پر رکھے خدا   اپنی رحمت سدا
میرا پیارا وطن

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ ہمیں اپنے ملک کی سلامتی کے لیے اپنی جان فدا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ مزید شاعرہ ملک کی سلامتی کی دعا بھی کر رہی ہیں کہ اے خدا! میرے ملک پر ہمیشہ اپنی رحمت قائم رکھنا۔

خلاصہ

اس نظم کی شاعرہ سیماب اکبر آبادی ہیں۔ اس نظم میں شاعرہ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتی ہوئی کہہ رہی ہیں کہ میری عزت، دولت، عظمت سب میرے وطن سے ہی ہے۔ مزید شاعرہ اپنے ملک کی تعریف بیان کرتے ہوئی کہہ رہی ہیں کہ ہمارے ملک میں تازہ پانی کے دریا ہیں۔ بہت سارے باغات ہیں۔ ان باغات میں رنگ برنگے پھول لہلہاتے ہیں۔ ہمارے ملک

میں پانی کے چشمے ہیں۔ ہمارے ملک میں نہریں بہتی ہیں۔ ہمارے ملک کے جنگل اور میدان دنیا میں سب سے اچھے ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کی سلامتی کے لیے اپنی جان فدا کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ آخر میں شاعرہ اپنے ملک کی سلامتی کی دعا کر رہی ہیں کہ اے خدا! ہمارے ملک پر اپنی رحمت قائم رکھنا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظمت	بلندی، شان	پھلنا، پھولنا	ترقی کرنا، بڑھنا
تازگی	شادابی	فدا	قربان
رواں	جاری رہنا	سدا	ہمیشہ
مرا	میرا	لہلہانا	سبزی یا کھیت کا ہوا سے ہلنا

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر نے اپنی دولت کسے کہا ہے؟

جواب: شاعر نے اپنی دولت اپنے وطن (پاکستان) کو کہا ہے۔

(ب) ہمارے ملک کے دریا کیسے ہیں؟

جواب: ہمارے ملک کے دریا تازگی سے بھرے ہوئے ہیں۔

(ج) باغ میں کیا کیا چیزیں ہوتی ہیں؟

جواب: باغ میں درخت، پھل اور پھول اور جھولے ہوتے ہیں۔

(3) نظم میرا پیارا وطن کے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
میری عزت ہے یہ	اس میں نہریں رواں
میری عظمت ہے یہ	تازگی سے بھرے
اس کے دریا بڑے	میری دولت ہے یہ
باغ پھولے، پھلے	میری جنت ہے یہ
اس کے چشمے جواں	اس سے اچھی کہاں
جنگل اور وادیاں	لہلہاتے ہوئے

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
عزت	اپنے بڑوں کی عزت کریں۔
دولت	احمد کی ابو پاس بہت دولت ہے۔
جنت	نماز جنت کی کنجی ہے
تازگی	صبح کی ہوا زندگی کو تازگی دیتی ہے۔
نہریں	پاکستان میں بہت ساری نہریں ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) دی ہوئی تصویر کس تقریب کی ہے۔ آپ کو اس تقریب میں کیا بات اچھی لگ رہی ہے؟ آپ اپنے اسکول میں جشن آزادی کی تقریب کس طرح منائیں گے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) دیئے گئے معمے میں پاکستان کے شہروں کے نام چھپے ہیں۔ چھ نام تلاش کر کے نیچے لکھیں۔

خ	پ	ش	ا	و	ر	ن	چ
ر	م	گ	ل	چ	ج	و	م
پ	ل	ھ	ا	ق	م	د	ن
و	ت	آ	ہ	ط	ع	م	د
م	ا	ن	و	ظ	غ	ر	س
ن	ن	ض	ر	ا	ت	ی	ش
گ	ل	ک	ر	ا	چ	ی	و
س	ی	ا	ژ	ڈ	د	ے	ن

جواب: ___کراچی___ ___ملتان___ ___لاہور___

___پشاور___ ___مری___

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل جملے غور سے پڑھیں ان میں فاعل، مفعول اور فعل کو الگ الگ خانوں میں نمایاں کیا ہے۔

جملے	فاعل	فعل	مفعول
علی کتاب پڑھ رہا ہے	علی	پڑھ	کتاب
آمنہ نے خط لکھا	آمنہ	لکھا	خط
امی نے کھانا بنایا	امی	بنایا	کھانا

(8) دیئے ہوئے جملوں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ کر کے لکھیں۔

☆ عروج نے بلی کو پاس بٹھایا۔ ☆ اسلم نے اپنے دادا کو پانی پلایا۔

☆ باجی نے چائے پی۔ ☆ ہم نے کرکٹ کھیلی۔

فاعل	مفعول	فعل
عروج	بلی	بٹھایا
ہم	کرکٹ	کھیلی
اسلم	دادا	پلایا
باجی	چائے	پی

پڑھیں:

(8) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ مسلمان چاہتے تھے کہ ان کا الگ وطن ہو، جہاں سب آزادی سے زندگی گزار سکیں۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی رہنمائی میں پاکستان کے لیے جدوجہد شروع ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں 1947ء کو ہمارا الگ ملک بن گیا۔ چودھری رحمت علی نے اس کا نام پاکستان، رکھا ہمارا ملک بہت خوبصورت ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) اپنے گھر یا اسکول کا مکمل پتا لکھیں۔

جواب: گھر کا پتہ مکان نمبر 3/262 شاہی بازار سکھر

آؤ مل کر کام کریں:

(10) اپنے وطن کے پانچ مشہور تفریحی مقامات کے نام لکھیں۔

(1) کیماڑی (2) کلفٹن (3) ناران

(4) زیارت (5) وادی کاغان

سبق 14

صفائی نصف ایمان ہے

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: گلی، محلہ یا باغ میں کچرا پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: گلی، محلہ یا باغ میں کچرا پھینکنے میں گندگی اور زمینی آلودگی پھیلتی ہے۔

سوال 2: صفائی کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: صفائی سے انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے اور صحت مند رہتا ہے۔

سوال 3: گندگی کے کیا نقصانات ہیں؟

جواب: گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: کرن کے امتحان کا کیسا نتیجہ آیا؟

جواب: کرن امتحان میں نمایاں نمبروں سے پاس ہوئی تھی۔

سوال 2: جب کرن کا نتیجہ اچھا آیا تو اس کے ابو نے کرن سے کیا وعدہ کیا؟

جواب: جب کرن کا نتیجہ اچھا آیا تو اس کے ابو نے اس سے وعدہ کیا کہ چھٹی کے دن وہ سب کو باغ لے کر جائیں گے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طالبہ	علم حاصل کرنے والی لڑکی / عورت	ذمہ داری	فرض
نمایاں	اعلیٰ / واضح	عمدہ	بہترین / قابل تعریف
ہمت	دلیری / بہادری	نصف	آدھا
آزادانہ	کسی کی روک ٹوک کے بغیر	قریب	پاس / نزدیک
متوجہ ہونا	توجہ دینا / دھیان دینا	ضامن	ذمہ دار
گھرانا	خاندان / کنبہ	بگڑ جانا	خراب ہونا / ناکارہ ہونا

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) کرن کون سی جماعت کی طالبہ تھی؟

جواب: کرن دوسری جماعت کی طالبہ تھی۔

(ب) کِرن نے اپنی والدہ کے ساتھ مل کر کون سی اشیاء تیار کیں؟

جواب: کِرن نے اپنی والدہ کے ساتھ کھانا تیار کیا۔

(ج) باغ میں پہنچ کر کِرن کی خوشی کیوں بڑھ گئی؟

جواب: باغ میں بھیڑ نہیں تھی یہ دیکھ کر کِرن کی خوشی اور بڑھ گئی۔

(د) باغ میں صفائی کا کیا حال تھا؟

جواب: باغ میں ہر طرف گندگی اور کچرا پھیلا ہوا تھا۔

(3) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
باغ	ہمارے گھر کے پاس ایک باغ ہے۔
آزادانہ	پرندے آزدانہ ہوا میں اڑ رہے ہیں۔
گندگی	گندگی سے جراثیم پھیلتے ہیں۔
ماحول	ہمیں ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
ضامن	علی احمد کا ضامن ہے۔

مل کر بات کرنا:

(4) دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔(زبانی)

مزمل کے سامنے ایک بوڑھی عورت جا رہی تھی۔ اچانک بوڑھی عورت کو ٹھوکر لگی۔ بوڑھی عورت زمین پر گر گئی اور اس کا سامان ادھر اُدھر بکھر گیا۔ مزمل جلدی سے بوڑھی عورت کی طرف گیا۔ اس نے بوڑھی عورت کی اٹھنے میں مدد کی۔ پھر سارا سامان سمیٹ کر تھیلے میں ڈال دیا۔ مزمل عورت کو اس کے گھر تک چھوڑ کر آیا۔ بوڑھی عورت بہت خوش ہوئی اور اس نے مزمل کو بہت دعائیں دیں۔

سوالات:

سوال 1: بوڑھی عورت زمین پر کیوں گر گئی؟

جواب: بوڑھی عورت ٹھوکر کھا کر زمین پر گر گئی۔

سوال 2: مزمل نے بوڑھی عورت کی کس طرح مدد کی؟

جواب: مزمل نے بوڑھی عورت کو زمین سے اٹھایا اور اسے اس کے گھر تک چھوڑ آیا۔

لفظوں کا کھیل:

(5) دیے ہوئے الفاظ غور سے سُنیں۔ مثال کے مطابق پہلا رکن تبدیل ہونے پر نیا بننے والا لفظ معمے میں سے تلاش کر کے ہر لفظ کے سامنے لکھیں۔

آنا ___جانا___ تالا ___جالا___ چوزے ___موزے___

جاگا ___بھاگا___ آڑو ___جھاڑو___ جوڑ ___موڑ___

س	چ	بھ	ا	گ	ا
م	م	و	ڑ	ج	جھ
و	جھ	ج	م	ا	ا
ز	ا	ا	س	ن	ڑ
ے	ب	ل	ص	ا	و
ا	ق	ا	ن	ت	ر

قواعد سیکھیں:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں ختمہ (۔)، سوالیہ (؟) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔

- کھانا بہت مزے دار تھا
- کیا تم محنت سے نہیں پڑھتے
- اویس اپنے ساتھ پھل، جوس اور کھانے پینے کا سامان لایا تھا

جملوں کو پڑھ کر "سکتہ "، "ختمہ " اور " سوالیہ " کا نشان لگائیں اور جملے دوبارہ لکھیں۔

(1)	کھانا بہت مزے دار تھا۔
(2)	کیا تم محنت سے نہیں پڑھتے ؟
(3)	اویس اپنے ساتھ پھل، جوس اور کھانے پینے کا سامان لایا تھا۔

(الف) ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

جواب: ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

(ب) ابو جان نے کیلے امرود سیب تربوز اور آم خریدے۔

جواب: ابو جان نے امرود، سیب، تربوز اور آم خریدے۔

(ج) آپ کون سی جماعت میں پڑھتے ہیں۔

جواب: آپ کون سی جماعت میں پڑھتے ہیں ؟

(د) آپ ملتان کب جائیں گے۔

جواب: آپ ملتان کب جائیں گے ؟

پڑھیں:

(7) **لفظی گنتی کو ہندسی گنتی سے ملائیں۔**

لفظی گنتی	ہندسی گنتی
ایک	۳
دو	۵
تین	۱
چار	۴
پانچ	۲

لفظی گنتی	ہندسی گنتی
چھ	۷
سات	۸
آٹھ	۹
نو	۱۰
دس	۶

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) **فرض کریں کہ آپ کے گھر میں باغ ہے۔ باغ کو صاف ستھرا رکھنے اور اس کی حفاظت کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔**

(۱) میں باغ میں کچرا پھینکنے کے لیے کچرے دان رکھوں گا۔

(۲) میں باغ میں ہر جگہ ہدایات لکھواؤں گا کہ کچرا کچرے دان میں ڈالیں۔

(۳) میں باغ میں زیادہ سے زیادہ درخت لگواؤں گا۔

(۴) میں باغ کی صفائی کے لیے مالی رکھوں گا۔

(۵) مالی باغ کی اور درختوں کی صفائی کا خیال رکھے گا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(9) **اپنے اسکول میں صفائی کا ہفتہ منائیں۔ تمام طلبہ اپنے اسکول کے کمروں اور باغ کی اچھی طرح صفائی کریں۔ ہر طالب علم اپنے ذمہ ایک ایک کام لگائے۔**

(10) **"صفائی کی اہمیت" پر پانچ جملے سنائیں۔(زبانی)**

(11) **"صفائی نصف ایمان ہے" کے موضوع پر گفتگو کریں۔(زبانی)**

سبق 15

شہر اقبال

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: علامہ اقبال کون تھے؟

جواب: علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر تھے۔

سوال 2: علامہ اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: علامہ اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: اس سبق میں کون سے شہر کی بات ہوئی ہے؟

جواب: اس سبق میں سیالکوٹ شہر کی بات ہوئی ہے۔

سوال 2: کیا آپ نے علامہ اقبال کی کوئی نظم سنی ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے علامہ اقبال کی نظم سنی ہے۔

سمجھیں اور بتائیں:

سوال 1: سیالکوٹ پوری دنیا میں کیوں مشہور ہے؟

جواب: سیالکوٹ پوری دنیا میں کھیلوں کے سامان کی وجہ سے مشہور ہے۔

سوال 2: سیالکوٹ کو شہر اقبال کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علامہ اقبال اس شہر میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے سیالکوٹ کو شہر اقبال کہا جاتا ہے۔

سوال 3: سیالکوٹ میں کون سے تفریحی مراکز ہیں؟

جواب: اقبال پارک، جناح پارک، جوبلی پارک

سبق 16

ساری دنیا اپنا گھر ہے (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: ہمیں آپس میں کس طرح رہنا چاہیے؟

جواب: ہمیں آپس میں مل جل کر رہنا چاہیے۔

سوال 2: اچھے کام کرنے کا کیا صلہ ملتا ہے؟

جواب: اچھے کام کرنے کا اچھا صلہ ملتا ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

ساری دنیا اپنا گھر ہے　　　مل کر اسے سجاؤ

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "ساری دنیا اپنا گھر ہے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر نظر زیدی ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ یہ دنیا ایک گھر کی طرح ہے ہمیں مل کر اسے سجانا چاہیے۔

شعر 2:

آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!　　　پیار کے دیے جلاؤ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے فرما رہے ہیں اپنی اپنی فکر چھوڑ کر پیار محبت مل جل کر رہو۔

شعر3:

کیسا غصہ کیسی خفگی   کیسی مار کٹائی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں یہ کیسا غصہ ہے؟ کیسی ناراضگی ہے؟ یہ کیسی مار کٹائی۔ ناراضگی اور غصہ چھوڑو۔ لڑائی جھگڑے کو ختم کرو۔ آپس میں صلح کرو۔

شعر4:

اچھی اچھی باتیں سیکھیں   سچائی کو مانیں

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے کہہ رہے ہیں کہ اچھی اچھی باتیں سیکھو سچائی کو مانو سچ بولو۔

شعر5:

جو اچھے ہیں اس دنیا میں   ان کو اپنا جانیں

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے اور برے لوگوں سے بچنا چاہیے۔

شعر6:

مل کر کھیلیں مل کر کھائیں   مل کر سیر کو جائیں

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے کہہ رہے ہیں ہر کام مل جل کر کرو، مل جل کر کھیلو۔ مل جل کر کھاؤ اور مل جل کر سیر کو جاؤ۔

شعر7:

رنگ رنگیلے پھولوں والا   پیار کا باغ لگائیں

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں اس دنیا رنگ برنگے پھولوں والے باغات لگائیں۔ یعنی اس دنیا کو باغات کی طرح سجائیں۔

شعر8:

اس سچے خالق نے بچو!   انسان ہمیں بنایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے کہہ رہے ہیں کہ ہمارے خالق یعنی اللہ تعالیٰ نے ہمیں انسان بنایا ہے۔

شعر9:

عقل کا نور عطا فرما کر   رتبہ خوب بڑھایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل کا نور دیا ہے اور تمام مخلوق میں ہمارا رتبہ بڑھایا ہے۔

شعر10:

اچھے اچھے کاموں سے اب   اپنی شان بڑھاؤ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہی کہ ہمیں اچھے اچھے کام کر کے اپنی شان بڑھاؤ۔

شعر11:

ساری دنیا اپنا گھر ہے   مل کر اسے سجاؤ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ یہ دنیا ایک گھر کی طرح ہے ہمیں ملکر اسے سجانا چاہیے۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر نظر زیدی ہیں۔ اس نظم میں شاعر اس دنیا کو ایک گھر بتارہے ہیں۔ شاعر کہہ رہے ہیں کہ یہ دنیا ایک گھر کی طرح ہے۔ ہمیں مل کر اسے سجانا چاہیے۔ ہمیں اپنی اپنی فکر چھوڑ کر اس دنیا میں پیار اور محبت قائم کرنی چاہیے۔ ہمیں آپس کی ناراضگی، غصے

اور لڑائی کو ختم کرنا چاہیے۔ ہمیں اچھی اچھی باتیں سیکھنی چاہیے۔ ہمیں بُرے لوگوں سے بچنا چاہیے۔ ہمیں ہر کام مل جل کر کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ ہمیں عقل کا نور دیا ہے اور ساری مخلوق میں ہمارا رتبہ بڑھایا ہے۔ ہمیں اچھے اچھے کاموں سے اپنی شان بڑھانی چاہیے۔ یہ دنیا ایک گھر کی طرح ہے ہمیں مل کر اسے سجانا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: شاعر اپنا گھر کسے کہا ہے؟

جواب: شاعر نے اپنا گھر دنیا کو کہا ہے۔

سوال 2: ہم اپنی شان کیسے بڑھا سکتے ہیں؟

جواب: ہم اچھے اچھے کام کر کے اپنی شان بڑھا سکتے ہیں۔

سوال 3: اس نظم کے شاعر کا نام نظر زیدی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آپا دھاپی	صرف اپنی فکر کرنا	خفگی	ناراضی
دیا	چراغ	رُتبہ	مرتبہ، مقام
رنگیلا	رنگ دار، مختلف رنگوں کا	مار کٹائی	لڑائی، جھگڑا

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) اس نظم میں اپنا گھر کسے کہا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں اپنا گھر دنیا کو کہا گیا ہے۔

(ب) شاعر نے کس چیز کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے؟

جواب: شاعر غصے اور ناراضگی کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

(ج) شاعر نے کس طرح کھیلنے کی ہدایت کی ہے؟

جواب: شاعر نے مل جل کر کھیلنے کی ہدایت کی ہے۔

(د) شاعر نے اس نظم میں کون سا کام کرنے کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے اس نظم میں اچھے اچھے کام کرنے کو کہا ہے۔

(3) **نظم کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔**

کالم الف	کالم ب
ساری دنیا اپنا گھر ہے	وہ شیطان کے بھائی
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!	مل کر اسے سجاؤ
کیسا غصہ کیسی خفگی	ان کو اپنا جانیں
جو پھنستے ہیں ان باتوں میں	پیار کے دیئے جلائیں
اچھی اچھی باتیں سیکھیں	کیسی مار کٹائی
جو اچھے ہیں اس دنیا میں	سچائی کو مانیں

(4) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
دنیا	یہ دنیا عارضی ہے۔
غصہ	غصہ کرنا بری بات ہے۔
باغ	ہمارے گھر کے پاس ایک باغ ہے۔
عقل	ہمیں ہر کام عقل سے کرنا چاہیے۔
رتبہ	اللہ تعالیٰ نے استاد کا بلند رتبہ رکھا ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **"اچھا بچہ" کے عنوان پر نیچے ایک کہانی دی گئی ہے۔ کہانی سُننے سے پہلے بتائیں کہ اچھے بچے کے بارے میں کیا باتیں بتائی گئی ہوں گی۔(زبانی)**

سلمان دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ بہت اچھا بچہ ہے۔ سب کے ساتھ نرمی سے بات کرتا ہے اپنے دوستوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ اپنے بڑوں کی عزت کرتا ہے۔ اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے۔ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ ان اچھی عادتوں کی وجہ سے سب اُسے پسند کرتے ہیں۔ اس مرتبہ سلمان نے امتحان میں بہت محنت کی۔ نتیجہ نکلا تو اس نے جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔

لفظوں کا کھیل:

(6) **درج ذیل حروف کی مدد سے الفاظ کے پہلے حروف تبدیل کریں اور تین نئے الفاظ بنائیں۔**

مثال:

آن	پان	شان	کان
توڑا	جوڑا	موڑا	کوڑا
شام	آم	بام	نام
بول	تول	پول	قول

قواعد سیکھیں:

(7) **دی ہوئی مثال کے مطابق فعل ماضی فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے لکھ کر کالم کریں۔**

ماضی	حال	مستقبل
آمنہ سبق یاد کر رہی تھی۔	آمنہ سبق یاد کر رہی ہے۔	آمنہ سبق یاد کرے گی۔
اسلم کھیلتا تھا۔	اسلم کھیلتا ہے۔	اسلم کھیلے گا۔
عابد سورہا تھا۔	عابد سورہا ہے۔	عابد سوئے گا۔
اکرم کھانا کھا رہا تھا۔	اکرم کھانا کھا رہا ہے۔	اکرم کھانا کھائے گا۔
شاہد بازار گیا۔	شاہد بازار جاتا ہے۔	شاہد بازار جائے گا۔
ہم نے کرکٹ کھیلی۔	ہم کرکٹ کھیلتے ہیں۔	ہم کرکٹ کھیلیں گے۔

پڑھیں:

(8) درج ذیل مکالمہ پڑھیں اور آخر میں سوالات کے جوابات دیں(زبانی)

ارشد: السلام علیکم

ریحان: وعلیکم السلام

ارشد: ریحان بھائی! کہاں جا رہے ہیں؟

ریحان: میں کتابوں کی دکان پر جا رہا ہوں۔ بچوں کی کہانیوں کی کتاب خریدنی ہے۔

ارشد: بہت خوب! کہانیوں کی کون سی کتاب خریدنی ہے؟

ریحان: میں نے کہانیوں کی وہ کتاب خریدنی ہے جس میں جانوروں کی کہانیاں ہوں۔

ارشد: اچھا! یہ تو بہت مزاحیہ اور معلوماتی کہانیاں ہوتی ہیں۔ چلیں میں بھی چلتا ہوں۔ میں بھی کتاب خریدوں گا۔

ریحان: ضرور

سوالات:

سوال 1: ریحان کہاں جا رہا تھا؟

جواب: ریحان کتابوں کی دکان پر جا رہا تھا۔

سوال 2: ریحان کہانیوں کی کون سی کتاب خریدنا چاہتا تھا؟

جواب: ریحان جانوروں کی کہانیوں کی کتاب خریدنا چاہتا تھا۔

سوال 3: ارشد ریحان کے ساتھ جانے کے لیے کیوں تیار ہو گیا؟

جواب: ارشد کو بھی کتاب خریدنی تھی اس لیے وہ ریحان کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گیا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) لفظی گنتی یا اردو ہندسوں سے کالم پُر کریں۔

گیارہ	۱۱	سولہ	۱۶
بارہ	۱۲	سترہ	۱۷
تیرہ	۱۳	اٹھارہ	۱۸
چودہ	۱۴	انیس	۱۹
پندرہ	۱۵	بیس	۲۰

آؤ مل کر کام کریں:

(10) اپنی پسند کے دو کارٹون کے بارے میں بتائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ آپ کو یہ کارٹون کیوں اچھے لگتے ہیں؟

جائزہ- 3

سُننا:

(1) دیے گئے الفاظ غور سے سنیں اور لفظ کے آخری سے نیا لفظ بنائیں۔(زبانی)

عینک کبوتر رحمت ترازو ورق

قلم بولنا

بولنا:

(2) آپ اپنے محلے یا علاقے کی صفائی کو کیسے برقرار رکھ سکتے ہیں؟ تین جملے لکھیں۔

(1) اپنے گھر کا گندا کچرا کوڑے دان میں پھینکیں۔

(2) گلی یا محلے میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

(3) ہفتہ وار گلی یا محلہ کی صفائی کریں۔

پڑھنا:

(3) درج ذیل پیراگراف دو منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیں(زبانی)

14 اکتوبر 1957 کو روسی سائنس دانوں نے پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں چھوڑا۔ اس کے بعد سے اب تک کئی مصنوعی سیارے خلا میں چھوڑے جا چکے ہیں َزمین اور دوسرے سیارے اپنے اپنے محور پر گھومتے رہتے ہیں۔ ان کو دو چیزیں محور پر گھماتی ہیں۔ ایک چیز سورج کی کشش ہے۔ لیکن اگر صرف یہ ہی ایک چیز ہوتی تو تمام سیارے سورج کی طرف چلے جاتے اور جل بھن کر خاک ہو جاتے۔ ان کو سورج کی طرف سے جو چیز روکتی ہے وہ ان کے اپنی حرکت سے پیدا ہونے والی طاقت ہے۔ یہ دونوں طاقتیں توازن قائم رکھتی ہیں۔

سوالات:

سوال 1: خلاء میں پہلا مصنوعی سیارہ کس نے چھوڑا؟

جواب: خلاظ میں پہلا مصنوعی سیارہ روسی سائنسدانوں نے چھوڑا۔

سوال 2: اگر کوئی سیارہ سورج کی طرف چلا جائے تو کیا ہو گا؟

جواب: اگر کوئی سیارہ سورج کی طرف چلا جائے تو وہ جل بھن کر خاک ہو جائے گا۔

سوال 3: سیاروں کو سورج کی طرف جانے سے کون سی چیز روکتی ہے؟

جواب: سیاروں کی حرکت سے پیدا ہونے والی طاقت سیارہ کو سورج کی طرف جانے سے روکتی ہے۔

زبان شناسی:

(4) مندرجہ ذیل جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ الگ کریں۔

جملے	فاعل	فعل	مفعول
ہم نے کرکٹ کھیلی۔	ہم	کھیلی	کرکٹ
فاطمہ نے نماز پڑھی۔	فاطمہ	پڑھی	نماز
امجد نے سبق پڑھا۔	امجد	پڑھا	سبق
میں نے سیب کھایا۔	میں	کھایا	سیب
ماجد نے پتنگ اڑائی۔	ماجد	اڑائی	پتنگ
دادا نے چائے پی۔	دادا	پی	چائے

لکھنا:

(5) آپ گھر کی صفائی میں اپنی والدہ کی کس طرح مدد کریں گے؟ پانچ جملے بتائیں۔

(۱) میں اتوار کے دن گرمی کی جھاڑوں لگاتا ہوں۔

(۲) میں روزانہ گھر کے سامان کی صفائی کرتا ہوں۔

(۳) میں گھر کے جالے صاف کرتا ہوں۔

(۴) گھر کا سارا کچرا جمع کر کے باہر کچرے دان میں پھینک کر آتا ہوں۔

(۵) اپنے کمرے کا سارا سامان سمیٹ کر رکھتا ہوں۔

سبق 17

چڑیا اور پودے کی کہانی

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کے گھر یا اسکول میں پودے ہیں؟

جواب:

سوال 2: پودوں سے ہمیں کیا کیا چیز ملتی ہیں؟

جواب:

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: چڑیا کہاں آکر بیٹھی؟

جواب:

سوال 2: پودوں نے چڑیا کو اداس دیکھ کر کیا کہا؟

جواب:

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **درج ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چلانا	چیخنا	ننھی منی	چھوٹی سی
ٹہنی	شاخ	ناراض	خفا ہونا
ڈالی	شاخ	اکڑ کر بات کرنا	بدتمیزی سے بات کرنا

آپ نے کیا سمجھا:

(2) **دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) شام کے وقت چڑیا کہاں آکر بیٹھ گئی؟

جواب:

(ب) چڑیا کیوں اُداس تھی؟

جواب:

(ج) چڑیا کو کہاں نیند آئی؟

جواب:

(د) چڑیا نے رات کیسے گزاری؟

جواب:

(3) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
جڑیں	درخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔
سوچ	احمد اپنے اسکول کے سبق کے بارے میں سوچ رہا تھا۔
بارش	کل بارش ہو گی۔
اداس	آج میرا دوست بہت اداس ہے۔
شکریہ	میں نے اپنے دوست کی مدد کی تو اس نے میرا شکریہ ادا کیا۔

مل کر بات کرنا:

(4) آپس میں بات چیتنگ کریں اور بتائیں کہ درخت کس طرح ہمارے لیے فائدہ مند ہیں؟(زبانی)

(5) ہمیں درختوں کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے؟(زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) املا کے لحاظ سے درست لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

(1) پودا پھودا پوڈا

(2) چھڑیا چڑیا چڑھیا

(3) بارش بھارش بازش

(4) فخانی کھانی کہانی

(5) ٹینی ٹہنی ٹھینی

قواعد سیکھیں:

درج ذیل جملے پڑھیں اور سمجھیں

عابد کتاب پڑھ رہا ہے۔ فعل حال: آمنہ دو دن پہلے اسکول گئی تھی۔

فعل ماضی: میں اگلے ہفتے لاہور جاؤں گا۔ فعل مستقبل:

(7) درج ذیل جملوں کے سامنے فعل حال، فعل ماضی یا فعل مستقبل پر (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
ارشد خط لکھ رہا ہے۔	✓		
ہم اگلے مہینے کراچی جائیں گے۔			✓
علی کل اسکول نہیں گیا تھا۔		✓	

ہر لفظ کے پہلے حرف کو نمایاں کیا گیا ہے۔ تمام الفاظ الف بائے ترتیب سے درج کیسے گئے ہیں۔

بستہ تاجر جہاز چڑیا

درخت صندوق قوم

(8) دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

میز وقت لومڑی پودا

رزق سیب

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ اس نے ہمیں پیدا کیا۔ اس نے ہمیں سب کچھ دیا۔ دیکھنے کو آنکھیں دیں۔ سُننے کو کان دیے۔ بولنے کو زبان دی۔ کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے۔ سوچنے کو عقل دی۔ یہ سب اللہ کی نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں۔

(10) اپنے اسکول کا پتا لکھیں۔

الائیڈ اسکول

لطیف آباد نمبر 5

حیدر آباد

سبق 18

عقل مند مرغا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کے گھر میں مرغا ہے؟

جواب: جی ہاں، میرے گھر میں مرغا ہے۔

سوال 2: آپ کے پسندیدہ پرندے کا نام کیا ہے؟

جواب: میرے پسندیدہ جانور کا نام کبوتر ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: درخت کی شاخ پر مرغا کیا کر رہا تھا؟

جواب: درخت کی شاخ پر مرغا بیٹھا ہوا تھا۔

سوال 2: مرغا لومڑی کی باتوں میں کیوں نہیں آیا؟

جواب: مرغا لومڑی کی باتوں میں اس لیے نہیں آیا کیوں کہ لومڑی اسے اپنے جال میں پھنسا کر اسے کھانا چاہتی تھی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اونچی	بلند	مل جل	ایک ساتھ
اتفاق	اچانک	شکاری	شکار کرنے والا
مزاج	حال چال، طبیعت	گھبرانا	پریشان ہونا
ککڑوں کوں	مرغے کی آواز	خبر	معلومات

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) مرغا موٹا تازہ تھا

✓(الف) موٹا تازہ　　(ب) کمزور　　(ج) لمبا

(2) مرغا شاخ پر بیٹھا تھا۔

✓ (الف) شاخ　　(ب) درخت　　(ج) ٹہنی

(3) آؤ! درخت کی ٹھنڈی ہوا میں بیٹھ کر باتیں کریں۔

(الف) جگہ　　✓ (ب) ہوا　　(ج) چھاؤں

(4) لومڑی شیر کا نام سن کر بہت گھبرا گئی۔

(الف) ہاتھی　　✓ (ب) شیر　　(ج) گیدڑ

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) لومڑی نے موٹا تازہ مرغا دیکھا تو کیا سوچا؟

جواب: لومڑی نے موٹا تازہ مرغا دیکھا تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا اور وہ یہ سوچنے لگی شکار تو بہت اچھا ہے۔ لیکن اس کو نیچے کیسے بلایا جائے۔

(ب) لومڑی نے مرغے کو کیا خبر سنائی؟

جواب: لومڑی نے مرغے کو یہ خبر سنائی کہ تمام جانوروں نے آپس میں مل جل کر رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(ج) لومڑی مرغے کو درخت کے نیچے کیوں بلا رہی تھی؟

جواب: لومڑی باتیں کرنے کے بہانے سے مرغے کو درخت کے نیچے بلا رہی تھی تاکہ وہ مرغے کا شکار کر سکے۔

(د) کس جانور کا نام سن کر لومڑی بھاگ گئی؟

جواب: شیر کا نام سن کر لومڑی بھاگ گئی۔

مل کر بات کرنا:

(4) آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ آپ اپنے دوست کی برے وقت میں کس طرح مدد کریں گے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(5) مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔

مثال　(1)　پہلا　پہلی

(2)	دوسرا	دوسری
(4)	چوتھا	چوتھی
(6)	چھٹا	چھٹی
(8)	آٹھواں	آٹھویں
(10)	دسواں	دسویں

(3)	تیسرا	تیسری
(5)	پانچواں	پانچویں
(7)	ساتواں	ساتویں
(9)	نواں	نویں

قواعد سیکھیں:

(6) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سردی	گرم	دوست	دشمن
دن	رات	جنگ	امن
زندگی	موت	اچھا	برا

پڑھیں:

(7) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ صبح سویرے اٹھیں، سیر کو جائیں، ورزش کریں، دانت صاف کریں اور نہائیں۔ صحت مند رہنے کے لیے کھانا پینے کا بھی خیال رکھیں۔ صاف ستھری اور تازہ چیزیں کھائیں۔ جن چیزوں پر دھول مٹی ہو یا مکھیاں بیٹھی ہوں۔ وہ ہرگز نہ کھائیں۔ صحت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) اپنے دوست کی اچھی عادت پر پانچ جملے لکھیں۔

میرے دوست کی اچھی عادات

(1) میرا دوست سچ بولتا ہے۔

(2) میرا دوست بڑوں کی عزت کرتا ہے۔

(3) میرا دوست پابندی سے نماز پڑھتا ہے۔

(4) میرا دوست سب کو سلام کرتا ہے۔

(5) مرا دوست وقت کی پابندی کا خیال رکھتا ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(9) کسی خاص موقع پر اپنے دوست کے لیے ایک خوب صورت کارڈ بنائیں اور اسے کارڈ دیں۔

سبق 19

صبح کی سیر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: روزانہ صبح کی سیر کرنا صحت کے لیے بہت مفید ہے۔

جواب:

سوال 2: رات کو جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔

جواب:

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی   عجب تھی بہار اور عجب سیر تھی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "صبح کی سیر" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر مولانا محمد حسین آزاد ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ کل صبح جب میری آنکھ کھلی تو پھول کھلنے کا سماں تھا اور عجیب سیر تھی۔

شعر 2:

خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا   پرندوں کا تھا ہر طرف چہچہا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ وہ ایک خوشی کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور ہر طرف پرندے خوشی سے چہچہارہے تھے۔

شعر 3:

یہی جی میں آئی کہ گھر سے نکل   ٹہلتے ٹہلتے ذرا باغ چل

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ صبح سویرے میرے دل میں یہ ہی بات آئی کہ ذرا گھر سے نکلوں اور ٹہلتے ٹہلتے باغ کی طرف جاؤں۔

شعر4:

چھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا   اور اک باغ کا سیدھا رستہ لیا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں چھڑی ہاتھ میں لے کر اپنے گھر سے نکلا اور سیدھا ایک باغ کی طرف چلا گیا۔

شعر5:

وہاں اور ہی جا کے دیکھی بہار   درختوں کی ہے ہر طرف ایک قطار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ باغ میں جا کر میں نے ایک الگ ہی منظر دیکھا وہاں ہر طرف درختوں کی قطار تھی۔

شعر6:

کہیں ہے چنبیلی کہیں موتیا   گلاب اور گیندا کہیں ہے کھلا

تشریح: مندرجہ بالا شعر فرمارہے ہیں کہ باغ میں کہیں چنبیلی کا پھول کھلا ہوا تھا۔ کہیں موتیا کا پھول کھلا ہوا تھا۔ کہیں گلاب اور گیندے کے پھول کھلے ہوئے تھے۔

شعر7:

کھلے پھول ہیں اس قدر جا بجا   کہ خوش بو سے ہے باغ مہکا ہوا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ باغ جگہ جگہ پھول کھلے ہوئے تھے اور پھولوں کی خوشبو سے سارا باغ مہک رہا تھا۔

شعر8:

خدا نے ہماری خوشی کے لیے   یہ سامان سارے ہیں پیدا کیے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ساری چیزیں مثلاً موسم، رنگ، پھول، باغات وغیرہ ہماری خوشی اور فائدے کے لیے بنائے ہیں۔

شعر9:

یہی جی میں آئی کہ گھر سے نکل   ٹہلتے ٹہلتے ذرا باغ چل

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر یہ نصیحت کر رہے ہیں کہ جو آدمی صبح سویرے اُٹھے گا وہ دن بھر (پورا دن) ہنسی خوش رہے گا۔

شعر10:

نہ آئے گی سُستی کبھی نام کو   کرے گا خوشی سے وہ ہر کام کو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جو شخص صبح سویرے اٹھے گا اس کو کبھی سستی نہیں آئی گی اور وہ ہر کام خوشی سے کرلے گا۔

شعر11:

رہے گا وہ بیماریوں سے بچا   یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جو شخص صبح سویرے اٹھے گا وہ بیماریوں سے بچا رہے گا۔ مزید شاعر فرمارہے ہیں کہ صبح سویرے اٹھنا سو دواؤں سے بہتر دوا ہے۔

خلاصہ

یہ نظم مولانا محمد حسین آزاد نے لکھی ہے۔ اس نظم میں شاعر صبح کے نظاروں کی منظر کشی بڑے دلکش انداز میں کر رہے ہیں اور صبح کی سیر کی اہمیت بیان کر رہے ہیں۔ شاعر کہہ رہے ہیں کل صبح جب میری آنکھ کھلی تو پھول کھلنے کا سماں تھا اور عجیب سیر تھی وہ ایک خوشی کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور ہر طرف پرندے خوشی سے چہچہا رہے تھے۔ یہ سماں دیکھ کر میرے دل میں یہ ہی بات آئی کہ ذرا گھر سے نکلوں اور ٹہلتے ٹہلتے باغ کی طرف جاؤں۔ پھر میں

چھڑی ہاتھ میں لے کر اپنے گھر سے نکلا اور سیدھا ایک باغ کی طرف چلا گیا۔ باغ میں جا کر میں ایک الگ ہی منظر دیکھا وہاں ہر طرف درختوں کی قطار تھی۔ باغ میں چنبیلی، موتیا، گلاب اور گیندے کے پھول کھلے ہوئے تھے۔ پھولوں کی خوشبو سے سارا باغ مہک رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ساری چیزیں ہماری خوشی اور فائدے کے لیے بنائی ہیں۔ جو انسان صبح سویرے اٹھے گا وہ پورا دن خوش رہے گا۔ اس کو کبھی سستی نہیں آئی گی اور ہر کام خوشی سے کرے گا۔ وہ بیماریوں سے بچا رہے گا۔ صبح سویرے اٹھنا سو دواؤں سے بہتر دوا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: شاعر صبح سویرے کہاں جا رہا تھا؟

جواب: شاعر صبح سویرے سیر کے لیے باغ جا رہا تھا۔

سوال 2: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام مولانا محمد حسین آزاد ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ٹہلنا	چہل قدمی کرنا	مہکنا	خوشبو سے معطر ہونا
جابجا	جگہ جگہ	بہار	پھول کھلنے کا موسم
عجب	عجیب	چہچہا	پرندوں کی آوازیں

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) **دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) شاعر کے جی (دل) میں کیا بات آئی؟

جواب: شاعر کے جی (دل) میں بات آئی کہ گھر سے نکل کر باغ میں ٹہلنے چلتے ہیں۔

(ب) شاعر صبح سویرے کہاں پہنچا؟

جواب: شاعر صبح سویرے باغ میں پہنچا۔

(ج) باغ میں کھلے ہوئے پھولوں کے نام لکھیں۔

جواب: چنبیلی، موتیا، سورج مکھی، گلاب، گیندا۔

(3) **دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔**

(1) **سویرے** جو کل آنکھ میری کھلی

(2) عجب تھی **بہار** اور عجب سیر تھی۔

(3) خوشی کا تھا وقت اور **ٹھنڈی ہوا**۔

(4) **پرندوں** کا تھا ہر طرف چہچہا۔

(5) یہی جی میں آئی کہ **گھر** سے نکل

(6) ٹہلتے ٹہلتے ذرا **باغ** چل

مل کر بات کرنا:

(4) **اس نظم کو اپنے لفظوں میں کہانی کی صورت میں سنائیں۔** (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(5) مثال کے مطابق ہندسوں کے کالم کو عددی ترتیب کے کالم سے ملائیں۔

ہندسوں میں گنتی	عددی ترتیب
۱۱	پندرھواں
۱۲	گیارھواں
۱۳	بارھواں
۱۴	تیرھواں
۱۵	چودھواں

ہندسوں میں گنتی	عددی کی ترتیب
۱۶	بیسواں
۱۷	انیسواں
۱۸	سولھواں
۱۹	اٹھارھواں
۲۰	سترھواں

قواعد سیکھیں:

(6) درج ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب سے نیچے خانوں میں درج کریں۔

باجا	سورج	آم	طوطا	صندوق	قلم
آم	باجا	سورج	صندوق	طوطا	قلم

(7) مثال کے مطابق دیے گئے جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

مثال:

احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔	احمد کتاب نہیں پڑھ رہا ہے۔
امی کھانا بنا رہی ہیں۔	امی کھانا نہیں بنا رہی ہیں۔
چچا گاڑی چلائیں گے۔	چچا گاڑی نہیں چلائیں گے۔
ہم کراچی جائیں گے۔	ہم کراچی نہیں جائیں گے۔
آمنہ سبق یاد کرے گی۔	آمنہ سبق یاد نہیں کرے گی۔

پڑھیں:

(8) دی ہوئی نظم پڑھیں اور نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

میری گڑیا	بھولی بھالی
نیلی نیلی	آنکھوں والی
گود میں لوں	تو آنکھیں کھولے
میٹھی میٹھی	بولی بولے
گود سے اُترے	چُپ ہو جائے
آنکھیں مُونڈے	اور سو جائے
مجھ سے کھیلے	آنکھ مچولی
میری گڑیا	ہے ہم جولی

سوالات:

(1) گڑیا آنکھیں کیسی ہیں؟

جواب: گڑیا کی آنکھیں نیلی نیلی ہیں۔

(2) گڑیا کب آنکھیں کھولتی ہے؟

جواب: گڑیا کو جب گود میں لیتے ہیں تو یہ آنکھیں کھولتی ہے۔

(3) گڑیا کون سا کھیل کھیلتی ہے؟

جواب: گڑیا آنکھ مچولی کھیلتی ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

کھیل   گڑیا   میٹھی   ٹھنڈ   سستی

(1)	میرا پسندیدہ کھیل کرکٹ ہے۔
(2)	میری بہن کے پاس ایک گڑیا ہے۔
(3)	آج بہت ٹھنڈ (سردی) ہے۔
(4)	کھیر بہت میٹھی ہے۔
(5)	ہمیں سستی سے کام نہیں کرنا چاہیے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) درج ذیل جملے غور سے سنیں اور ان پر عمل کریں۔(زبانی)

(1) اردو کی کتاب کھولیں۔   (2) سیدھے کھڑے ہو جائیں۔

(3) اردو کی کتاب کا سبق نمبر 19 پڑھیں۔   (4) اردو کی کتاب بند کریں۔

(11) "میرا وطن" کے موضوع پر پانچ جملے بنائیں۔

(1) میرے وطن کا نام پاکستان ہے۔

(2) میرا وطن بہت خوبصورت ہے۔

(3) اس کے دارلحکومت کا نام اسلام آباد ہے۔

(4) یہ ایک زرعی ملک ہے۔

(5) اس میں اونچے اونچے پہاڑ اور دریا اور جنگلات ہیں۔

سبق 20

ریل گاڑی کا سفر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ نے ریل گاڑی میں سفر کیا ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے ریل گاڑی میں سفر کیا ہے۔

سوال 2: اپنے وطن کی مشہور گاڑیوں کے نام بتائیں۔

جواب: ہمارے وطن کی مشہور ریل گاڑیوں کے نام: (1) بزنس ایکسپریس (2) علامہ اقبال ایکسپریس (3) سکھر ایکسپریس (4) قراقرم ایکسپریس (5) عوامی ایکسپریس (6) ہزارہ ایکسپریس (7) سرسید ایکسپریس (8) بابا فرید ایکسپریس

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: لمبے سفر کے بعد ریل گاڑی کہاں جا کر رُکی؟

جواب: لمبے سفر کے بعد ریل گاڑی لاہور اسٹیشن پر جا کر رُکی۔

سوال 2: عائشہ اور عبداللہ کہاں جا رہے ہیں؟

جواب: عائشہ اور عبداللہ لاہور جا رہے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں۔

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیت الخلا	طہارت خانہ، غسل خانہ	پٹری	جہاں ریل گاڑی چلتی ہے
مقررہ وقت	طے شدہ وقت	منظر	نظارہ
کچی پکی	ایسے گاڑی جہاں کچے اور پکے	کھلیاں	وہ جگہ جہاں بھوسے میں سے

بستیاں	مکان ہوں		گندم وغیرہ الگ کرتے ہیں

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) عائشہ اور عبداللہ کی خالہ رہتی ہیں۔

✓ (الف) کراچی میں　(ب) لاہور میں　(ج) اسلام آباد میں

(2) بچے سفر کر رہے تھے:

✓ (الف) ریل گاڑی میں　(ب) ہوائی جہاز میں　(ج) بس میں

(3) زمین پر چلنے والی تیز سواری ہے:

✓ (الف) ریل گاڑی　(ب) ہوائی جہاز　(ج) کوئی بھی نہیں

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) عائشہ اور عبداللہ کیوں خوش تھے؟

جواب: عائشہ اور عبداللہ اپنی خالہ کے گھر لاہور جا رہے تھے۔ اس لیے وہ دونوں خوش تھے۔

(ب) بچے والدین کے ساتھ کس دن ریل گاڑی میں بیٹھے؟

جواب: بچے والدین کے ساتھ اتوار کے دن ریل گاڑی میں بیٹھے۔

(ج) عائشہ اور عبداللہ نے راستے میں کون کون سے مناظر دیکھے؟

جواب: عائشہ اور عبداللہ نے راستے میں بہت سے خوبصورت مناظر دیکھے جیسے کھیت کھلیان، دریا، نہریں، بستیاں اور جنگلات۔

مل کر بات کرنا:

(4) دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ انسان کی سواریاں وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوئیں؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(5) درج ذیل الفاظ کے آخری حروف سے نئے الفاظ بنائیں۔

مثال:

کتاب	بیل	لٹو	ورق	قینچی
صندوق	قرآن	نماز	زمین	نل
تارا	ابو	ورق	قرآن	نزدیک
عینک	کبوتر	ریل	لٹو	وردی
دوات	تعلیم	مسجد	درخت	ترانہ
قلم	موم بتی	یاسر	رب	بادل

قواعد سیکھیں:

(6) درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے جملے امالہ کے بغیر ہیں، جب کہ کالم (ب) میں یہ جملے امالہ کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تالے کو چابی سے بند نہیں کر دو	وہ گھوڑے پر سوار ہے۔
کمرہ میں کوئی نہیں ہے	کمرے میں کوئی نہیں ہے۔
بستہ میں کتابیں ڈالو	تالے کو چابی سے بند کر دو۔
وہ گھوڑے پر سوار ہے	بستے میں کتابیں رکھو۔

(7) ریلوے اسٹیشن پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔

- صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ صفائی نصف ایمان ہے۔
- یہاں کوڑا نہ پھینکیں۔ کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالیں۔

- کھانستے اور چھینکتے وقت مُنہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔
- اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔
- اِدھر اُدھر مت تھوکیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) اگر آپ کو اسکول میں نظم و ضبط قائم کرنے کے لیے ہدایات لکھنی ہوں تو آپ کون کون سی ہدایات لکھیں گے۔

کوئی سی پانچ ہدایات نیچے لکھیں۔

اسکول کے نظم و ضبط کی پابندی کے لیے ہدایات

(1) اسیمبلی کی گھنٹی بجنے پر تمام طلبہ اسیمبلی حال میں آئیں۔

(2) بلاضرورت جماعت سے باہر نہ نکلیں۔

(3) اسکول کی دیواروں اور فرنیچر کو خراب نہ کریں۔

(4) چیزیں کھا کر کچرا کچرادان میں پھینکیں۔

(5) وقت کی پابندی کا خیال کریں۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) رول پلے کے انداز میں ایک دوسرے کی مدد کرنے، ایک دوسرے کو تحفہ دینے، جواب میں شکریہ ادا کرنے کے اظہار کی مشق کریں۔

سبق 21

کچھوے اور خرگوش

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کمزور لوگوں کی مدد کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: کمزور لوگوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: کچھوے کا دل کیا کرنے کو چاہا؟

جواب: کچھوے کا دل باہر کی سیر کرنے کو چاہا۔

سوال 2: کچھوے نے خرگوش کے غرور کرنے پر کیا کیا؟

جواب: کچھوے نے خرگوش کے غرور کرنے پر دوڑ لگانے کا کہا۔

سوال 3: خرگوش نے کچھوے کا مذاق کیوں اڑایا؟

جواب: خرگوش نے کچھوے کا اس لیے مذاق اڑایا کیوں کہ کچھوا بہت سُست تھا۔

سبق22

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ نے ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار دیکھی ہے؟

جواب: جی نہیں، میں نے ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار نہیں دیکھی۔

سوال2: آپ کو مزاحیہ نظمیں کیسی لگتی ہیں؟

جواب: مجھے مزاحیہ نظمیں اچھی لگتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کیسے چلتی ہے؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار انجنوں سے چلتی ہے۔

سوال2: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار ڈرائیور کون ہے؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کا کوئی ڈرائیور نہیں ہے۔ اس کی موٹر کار اللہ کے سہارے چلتی ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر1:

اس موٹر کی شان نرالی   دو سیٹوں، دو پہیوں والی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی کار انوکھی ہے۔ اس میں دو سیٹیں اور دو پہیے ہیں۔

شعر2:

تین انجن اور ہارن چار   ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی کار میں تین انجن اور چار ہارن ہیں۔

شعر3:

ساتھ ہوا کے اڑتی جائے   دائیں بائیں مڑتی جائے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں ٹوٹ بٹوٹ کی کار ہوا کے ساتھ اڑتی ہے۔ یہ دائیں بائیں بھی مڑتی ہے۔

شعر4:

بڑی ہی سیانی بڑی ہشیار   ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی کار بہت چالاک اور ہوشیار ہے۔

شعر5:

اس موٹر کا اللہ بیلی   کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کا اللہ تعالیٰ سہارا ہے اگر ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کوئی نہ ہوتا تو یہ اکیلی ہوتی۔

شعر6:

گھومے گلی گلی بازار   ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار گلی گلی اور بازار میں گھومتی ہے۔

شعر 7:

ٹوٹ بٹوٹ کلینر اس کا   ٹوٹ بٹوٹ ڈرائیور اس کا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ ہی اپنی موٹر کار کلینر ہے اور ٹوٹ بٹوٹ ہی اپنی موٹر کار کا ڈرائیور ہے۔

شعر 8:

وہی ہے گاڑی وہی سواری   ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ ہی اپنی موٹر کار کو چلارہا ہے اور ٹوٹ بٹوٹ ہی اس کی سواری ہے۔

شعر 9:

یوں تو ہر دم چپ رہتی ہے   ہارن بجے تو کہتی ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار ہر وقت چپ رہتی ہے۔ ٹوٹ بٹوٹ جب اس کا ہارن بجاتا ہے تو یہ کچھ کہتی ہے۔

شعر 10:

دیکھو میں ہوں موٹر کار   ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ہارن بجنے پر ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار یہ کہتی ہے۔ دیکھو! میں ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار ہوں میں ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار ہوں۔

خلاصہ

یہ مزاحیہ نظم صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے لکھی ہے۔ اس نظم میں شاعر ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار انوکھی ہے۔ اس میں دو سیٹیں اور دو پہیے ہیں۔ اس میں تین انجن اور چار ہارن ہیں۔ یہ ہوا کے ساتھ اڑتی ہے۔ یہ دائیں بائیں مڑتی ہے۔ یہ بہت چالاک اور ہوشیار ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ اس کا سہارا ہے۔ اگر اس کا

کوئی نہ ہوتا تو یہ اکیلی ہوتی۔ یہ گلی گلی اور بازار گھومتی ہے۔ ٹوٹ بٹوٹ ہی اس کا کلینر ہے اور ٹوٹ بٹوٹ ہی اس کا ڈرائیور ہے۔ ٹوٹ بٹوٹ ہی اس کی سواری ہے۔ یہ ہر وقت چپ رہتی ہے۔ ہارن بجنے پر یہ کہتی ہے۔ دیکھو! میں ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار میں ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دائیں بائیں	سیدھا اور الٹا	سوار	سواری پر بیٹھنے والا
سیانی	عقل مند، عقل والی	نرالی	انوکھی، عجیب
ہوشیار	چالاک، ہوشیار	ہر دم	ہر وقت
بیلی	دوست، ساتھی	کلینر	گاڑی میں کرایہ اکٹھا کرنے والا شخص

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) نظم "ٹوٹ بٹوٹ" کے مطابق مصرعے آپس میں ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اس موٹر کی شان نرالی	ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار
تین انجن اور ہارن چار	دو سیٹوں، دو پہیوں والی
ساتھ ہوا کے اڑتی جائے	ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار
بڑی ہی سیانی بڑی ہشیار	کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی
اس موٹر کا اللہ بیلی	دائیں بائیں مڑتی جائے

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار میں کتنی سیٹیں ہیں؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار میں دو سیٹیں ہیں۔

(ب) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار میں کتنے انجن ہیں؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار میں تین انجن ہیں۔

(ج) اس نظم میں آپ کو کون سا شعر زیادہ پسند آیا؟

جواب: مجھے اس نظم کا تیسرا شعر زیادہ پسند آیا۔

مل کر بات کرنا:

(4) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار یا موٹر سائیکل اگر آپ کے پاس ہوتی تو آپ کہاں سیر کرنے جاتے؟(زبانی)

(5) جماعت میں طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ہر گروہ میں طلبہ ایک دوسرے کو اپنا پسندیدہ کارٹون کے بارے میں بتائیں۔(زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں مثال کے مطابق ہر لفظ کا ہم آواز لفظ معمے میں سے تلاش کریں اور سامنے لکھیں۔

بات سات آم تار باجا

آس دال

ے	ف	ن	د	ب	ک
ب	ا	د	ج	ا	ب
ا	س	ا	ت	ج	آ
م	ک	ل	ا	ا	م
ب	آ	س	ر	ن	ی

جواب:

بام	آس	دال	سات
آم	تار	باجا	

قواعد سیکھیں:

(7) نمایاں کیے گئے الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کے واحد بنا کر جملے مکمل کریں۔

(1) سبز رنگ کی گاڑی ٹوٹ چکی، سُرخ رنگ کی **گاڑیاں** نہیں ٹوٹیں۔

(2) ایک لڑکا نعت پڑھ رہا تھا باقی **لڑکے** نعت سن رہے تھے۔

(3) ہاتھیوں نے اپنے سردار **ہاتھی** کی بات مان لی۔

(4) پہلا دروازہ کھلا تھا، جب کہ باقی تمام **دروازے** بند تھے۔

پڑھیں:

(8) دی ہوئی پہیلیاں بوجھیں۔

(1) نیچے پھینکو اُوپر جاتی اوپر سے پھر نیچے اونچی چھلانگیں لگاتی گول گول ہوں تم کو بھائی

(2) ایک تھا موتیوں بھرا سب کے سر پر اوندھا دھرا چاروں طرف وہ تھال پھرے

(3) اس کے کان پہ میرا منہ میرے منہ پہ اس کا کان پاس نہیں ہم دونوں پھر باتیں کیسں کیسے پہچان

(4) پتی پتی اس کی ہری ہے پس جاتے تو لال پری ہے پیاری پیاری اس لالی خوشبو اس کی من کو بھالی

جوابات:

گیند آسمان موبائیل فون مہندی

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) دی ہوئی تصویر پر پانچ جملے لکھیں۔

(1) اس تصویر میں کارٹون کے تین کردار دکھائے گئے ہیں۔

(2) تصویر میں ایک باغ کا منظر ہے۔

(3) جیری ٹام کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔

(4) ایک کارٹون درخت کے ساتھ کھڑا ہے۔

(5) ٹام اور جیری کھیل رہے ہیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

کیا آپ کو معلوم ہے کہ درج ذیل الفاظ میں سے اگر آپ آخری حرف ہٹا دیں تو ایک نیا لفظ بن جائے گا: جیسے: پانی سے پان

(10) نیچے دیے گئے الفاظ کے آخری حرف بنا کر نئے الفاظ بنائیں۔

سچا	سچ	چل	لب	بول
آگے	آگ	گاجر	راگ	ساگ
خطا	خط	طوطا	انار	ریچھ
چوٹی	چوٹ	ٹماٹر	رقم	مسجد
تھالی	یقین	نل	لات	تارے

جائزہ4

سُننا:

(1) دی ہوئی عبارت کو غور سے سنیں اور آخر میں سوالات کے زبانی جواب دیں۔

امجد اور اظہر دوست ہیں۔ دونوں ایک جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن امجد جماعت میں پریشان بیٹھا تھا۔ کیا بات ہے تم پریشان کیوں ہو؟ اظہر نے پوچھا۔ میں پنسل گھر بھول آیا ہوں۔ امجد نے جواب دیا۔ یہ لو پینسل اظہر نے اپنی پینسل اسے دے دی۔ لیکن تم خود کس چیز سے لکھو گے؟ امجد نے پوچھا میرے پاس ایک اور پینسل ہے۔ میں اس سے لکھوں گا۔ اظہر نے اپنے بستے میں سے دوسری پینسل نکال لی۔ امجد نے اظہر کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات:

سوال1: دونوں دوستوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: امجد اور اظہر۔

سوال2: امجد کیوں پریشان تھا؟

جواب: امجد اپنی پینسل گھر بھول آیا تھا، اس لیے امجد پریشان تھا۔

بولنا:

(2) دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھیں، ان کے متعلق کہانی بنائیں اور سنائیں (زبانی)

پڑھنا:

(3) **نظم کو دو منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں، پھر دیے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔**

ہوا بے حد ضروری ہے	ہوا سے سانس چلتی ہے
ہوا سے زندگی ہے	جو جینے کی نشانی ہے
ہوا سے آدمی زندہ	ہوا سے جانور زندہ
ہوا سے پیڑ بھی زندہ	پرندے پیڑ پر زندہ
ہوا سے تندرستی ہے	ہوا کو صاف ہی رکھیں
اگر وہ صاف ستھری ہے	اسے گندا نہ ہونے دیں

سوالات:

سوال 1: ہوا ہماری زندگی کے لیے ضروری ہے؟

جواب: ہوا ہماری زندگی کے لیے اس لیے ضروری ہے کہ اس کی مدد سے ہم سائنس لیتے ہیں۔

سوال 2: ہوا کن کن چیزوں کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے؟

جواب: ہوا تمام جانداروں کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔

سوال 3: ہوا صاف ستھری ہو تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: ہوا صاف ستھری ہو تو ہمارا ماحول صاف اور خوشگوار ہوتا ہے۔

سوال 4: ہمیں ہوا کو کیسا رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں ہوا کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

زبان شناسی:

(4) **دیے ہوئے جملوں کو فعل نہی میں تبدیل کریں۔**

جملے	فعل نہی
کھانا کھاؤ	کھانا نہیں کھاؤ۔
ادھر آؤ	ادھر نہیں آؤ۔
گاڑی صاف کرو	گاڑی صاف نہیں کرو۔
کتاب بند کرو	کتاب نہیں کرو۔
پنکھا کھولو	پنکھا نہیں کھولو۔

لکھنا:

(5) **دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔**

بلی	انگور	تربوز	آڑو	کتاب
انگور	آڑو	بلبل	تربوز	کتاب